REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
REGD. NO. P/GDP 3.

جلد ۲۹
شمارہ ۴۸

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور
نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۳۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۲۸ محرم ۱۴۰۱ ھ — ۲۷ نبوت ۱۳۵۹ ہش — ۲۷ نومبر ۱۹۸۰ ء

اخبار احمدیہ

قادیان ۲۴ نبوت (نومبر) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں الفضل مجریہ ۱۲ نبوت (نومبر) کے ذریعہ موصولہ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ۔ احباب پوری توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ ہمارا قادر و توانا خدا ہمارے محبوب آقا کو اپنی حفاظت میں خیر و عافیت سے رکھے اور جملہ مقاصد عالیہ میں فائز المرامی عطا فرمائے۔ آمین۔

قادیان ۲۴ نبوت (نومبر)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، بنگال اور یو۔پی کی سالانہ صوبائی کانفرنسوں میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد بفضلہ تعالیٰ مورخہ ۲۲ نبوت (نومبر) کی شام کو بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لا چکے ہیں۔ الحمد للہ۔ مقامی طور پر محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ مع بچگان اور تمام درویشان کرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔

★ موصول شدہ اطلاعات کے مطابق صوبہ بنگال اور یو۔پی کی سالانہ کانفرنسیں بفضلہ تعالیٰ ہر جہت سے غایت درجہ کامیابی و کامرانی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئیں۔ تفصیلی رپورٹیں انشاء اللہ آئندہ اشاعتوں میں ہدیۂ قارئین کی جائیں گی۔

بے شمار آسمانی برکات و فیض کا حامل ایک عظیم روحانی اجتماع

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے بصیرت افروز ارشادات کی روشنی میں

(۱) جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے۔ باہر کی جماعتوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہاں آنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ جلسہ سالانہ میں شمولیت ایمان کی زیادتی کا موجب ہوتی ہے۔

(فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۲ء)

(۲) ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہنچنا ممکن ہے، اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے جو لوگ سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر آجاتے ہیں۔ اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے ہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے۔ اور گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی۔ مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ہمیں لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور آخر بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔ پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع ان پر بڑا اثر کرتا ہے۔ بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے۔ پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف ایک مذہبی منظاہرہ دیکھتا ہے بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے۔ اور یہ اجتماع ان کے لئے ایک دلچسپ اور یادگار نظارہ بن جاتا ہے۔ غرض جو باپ جلسہ پر آتے ہیں وہ اپنی اولاد کے دل میں بھی یہاں آنے کی تحریک پیدا کر دیتے ہیں۔ اور کبھی نہ کبھی ان کے بچے کا اصرار بچے کو جلسہ سالانہ پر لانے کا محرک ہو جاتا ہے۔

(الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۳۷ء)

(۳) پس ان ایام میں (مرکز سلسلہ میں) آنا کسی ایسے بہانے یا عذر کی وجہ سے ترک کر دینا جسے توڑا جا سکتا ہو، جس کا علاج کیا جا سکتا ہو صرف ایک حکم کی نافرمانی ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم ہے۔ (ایضاً)

(۴) میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے آپ لوگوں کو اس سال بھی توفیق عطا فرمائی کہ آپ اس کے مامور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دنیوی علائق اور زنجیروں کو توڑ کر اپنی روحانی اور علمی ترقی کے لئے مرکز سلسلہ میں تشریف لائے۔ یہ آپ لوگوں کی خوش قسمتی ہے کہ آپ نے اس کے مامور کو قبول کیا۔ اور پھر اس کی طرف سے جو آواز اٹھی اسے آپ نے سنا اور اس پر عمل کیا۔ بے شک ہمارا یہ جلسہ دوسرے دنیوی جلسوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسے ان سے ایک نمایاں امتیاز حاصل ہے۔ وہ لوگ محض دنیوی ترقی اور مفاد سے تعلق رکھنے والی سکیموں کے ماتحت اکٹھے ہوتے ہیں۔ لیکن آپ لوگوں کا یہ اجتماع خالص روحانی ہے۔ جس سے کوئی دنیوی غرض وابستہ نہیں بلکہ آپ صرف اس لئے اکٹھے ہوئے ہیں کہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی باتیں سن کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔ اور اس کے دین کی خدمت کا ایک نیا جذبہ اپنے اندر پیدا کر کے واپس جائیں۔ پس آپ لوگوں کی مشابہت دنیادار لوگوں سے نہیں بلکہ آپ ان صحابہ کرامؓ سے مشابہت رکھتے ہیں جو غزوہ حنین میں اپنی سواریوں کی گردنیں کاٹ کر خدا تعالیٰ کے رسول کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد جمع ہو گئے تھے۔

.... پس میں آپ لوگوں کو اس قربانی کی توفیق ملنے پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی آپ کو سلسلہ کی ترقی کے لئے ہر قسم کی قربانی کی توفیق دے۔ آپ کے عمل میں برکت دے۔ اور آپ کو نیکی اور تقویٰ کی صلاحیتوں سے ہمیشہ بہرہ ور رکھے۔

مجھے ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہاماً یہ دعا سکھائی گئی تھی کہ "اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ عَلٰی نَھْجِ الصَّلَاحِ وَالْعِفَّةِ" یعنی اے خدا آنے والے تو آئیں گے مگر تو انہیں توفیق عطا فرما کہ وہ نیکی اور اتقاء کے راستوں پر چلتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں آئیں۔ اور تیری رضا حاصل کریں۔ پس تقویٰ اور عفت کے راستوں پر قدم ماریں۔ اور ان ایام کو دعاؤں اور ذکر الٰہی میں بسر کریں۔ اور آپس میں اخوت اور محبت بڑھانے کی کوشش کریں۔ کہ اسی میں خدا اور اس کے رسول کی خوشنودی ہے۔ اور اسی میں ہماری جماعت کی ترقی وابستہ ہے۔"

(افتتاحی پیغام بر موقعہ جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۶۳ء)

جلسہ سالانہ قادیان ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۷ نبوت ۱۳۵۹ ہش

بینا ہے اگر آنکھ تو قدرت کا نشاں دیکھ

وقت کی آواز اپنی غیر معمولی تاثیرات کے نتیجہ میں جہاں مومنین کے لئے بے شمار آسمانی انوار و برکات کے پیہم نزول کی حامل ہو کر اُن کے ایمانوں میں پختگی و تر و تازگی پیدا کرنے کی موجب ہوتی ہے وہاں اس آسمانی قرنا میں متلاشیانِ حق و صداقت کے لئے بھی خالقِ کائنات کی وراء الوراء عظیم قدرتوں اور اس کے برگزیدہ مامور کے برحق و منجانب اللہ ہونے کے ثبوت میں بے شمار خارقِ عادت نشانات پوشیدہ ہوتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کا مقدس اور بابرکت جلسہ سالانہ جس کا اجراء خالصۃً دینی اور رُوحانی اغراض کے ماتحت مقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں فرمایا تھا اور جس کی بُنیادی اینٹ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی تھی، مامور زمانہ کی آسمانی آواز میں مضمر خارقِ عادت تاثیرات کے ان ہر دو پہلوؤں کو اُجاگر کرتا ہے۔ جہاں تک اس عظیم رُوحانی اجتماع کی عظمت و اہمیت، مہتم بالشان اغراض و مقاصد اور غیر معمولی برکات و فیوض کا تعلق ہے اس ضمن میں خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند بصیرت افروز اور انتہائی روح پرور ارشادات ہم گذشتہ شمارے کے سرورق کی زینت بنا چکے ہیں۔ فی الوقت ہم اس کے مؤخر الذکر پہلو سے تعلق رکھنے والے ان عظیم الشان نشاناتِ صداقت میں سے صرف ایک ایسے روشن اور درخشندہ نشانِ آسمانی کا اجمالی تذکرہ کرنا چاہتے ہیں جو اپنی مستقل نوعیت کے اعتبار سے ہر سال پہلے کی نسبت کہیں زیادہ شان اور آب و تاب کے ساتھ پُورا ہوتا چلا آرہا ہے۔ اور جس کے ایمان افروز مشاہدہ سے بفضلہٖ تعالیٰ ہر سال ہزاروں سعید رُوحوں کو شناختِ حق کی خدا داد توفیق و سعادت نصیب ہوتا ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ مامورین کی صداقت و حقانیت کی اس سے بڑی دلیل اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے مقدس رُوحانی مشن کا آغاز ایسی گمنامی اور کس مپرسی کے عالم میں کرتے ہیں جب نہ تو کوئی فردِ بشر اُن کا ہمنوا اور مددگار ہوتا ہے اور نہ ہی ظاہری نامساعد حالات کو دیکھتے ہوئے یہ توقع رکھی جا سکتی ہے کہ کسی دن فی الواقع یہ مشن کامیابی و کامرانی کی منزلوں سے ہمکنار ہوگا۔ مگر چونکہ خدائے قادر و توانا کی غیبی تائید و نصرت اپنے برگزیدوں کے شاملِ حال ہوتی ہے اس لئے اس کے غیر معمولی تصرفات اور اس آسمانی آواز کے پیچھے کارفرما محیّر العقول رُوحانی تاثیرات کے نتیجہ میں رفتہ رفتہ انہیں مقبولیت حاصل ہونے لگتی ہے۔ اور پھر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب انتہائی بے کسی و لاچارگی کے ماحول میں بلند ہونے والی وہ یکا و تنہا آواز ایسی وسعت اور ہمہ گیری اختیار کر لیتی ہے کہ اس کی بازگشت تمام اکنافِ عالم میں صاف سُنی جا سکتی ہے۔ اور یہی چیز اس حقیقت کا ایک واضح اور بیّن ثبوت ہوتی ہے کہ فی الواقع یہ مامور برحق اور منجانب اللہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی قادرانہ تجلیات اس کے شاملِ حال ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے تقریباً ۹۱ سال قبل اپنے مقدس مشن کا آغاز جس گمنامی اور کس مپرسی کے عالم میں فرمایا اُس کا ذکر انگیز نقشہ خود آپ نے اپنے الفاظ میں یوں کھینچا ہے کہ ؎

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر ۔۔۔ کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی ۔۔۔ میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

مگر چونکہ عرشِ الٰہی پر اس امر کا فیصلہ ہو چکا تھا کہ آپؑ کی رُوحانی آواز کو چار دانگِ عالم میں وسعت و مقبولیت عطا ہوگی اس لئے گمنامی و تنہائی کے اسی عالم میں خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہاماً آپؑ کو یہ دُعا بھی سکھائی گئی کہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

چنانچہ درد و الحاح اور سوز و گداز میں ڈوبے ہوئے ان الفاظ نے بالآخر اپنا رنگ دکھایا اور خدائے علیم و قدیر نے آپ کو یہ عظیم بشارت عطا فرمائی کہ:-

"فحان ان تعان و تعرف بین الناس کہ اب وقت آگیا ہے کہ (دینِ اسلام کی اشاعت کے لئے) تیری مدد کی جائے اور تجھے لوگوں میں شہرت دی جائے۔"

اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم الشان حتمی وعدہ کتنی جلدی اور کیسی نرالی شان کے ساتھ پُورا ہوا ۔۔۔۔؟

ملاحظہ فرمائیے! ۱۸۹۱ء کے پہلے جلسہ سالانہ کے بعد (جس میں شمولیت اختیار کرنے والوں کی کُل تعداد بمشکل تمام ۷۵ نفوس پر مشتمل تھی) ہر سال بتدریج حاضرینِ جلسہ کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔ اور چند ہی سالوں میں اس تعداد میں اس قدر نمایاں اضافہ دکھائی دینے لگا کہ حضور علیہ السلام نے اپنی مبارک زندگی میں جلسہ سالانہ کی اس غیر معمولی حاضری کو اپنی صداقت کا بیّن ثبوت قرار دیتے ہوئے یہ پُر شوکت اعلان فرمایا کہ:-

"آج سے ۲۵ برس بلکہ اس سے بھی بہت پہلے خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی۔ ایسے وقت میں کہ ایک شخص بھی میرے پاس نہ تھا اور کبھی سال بھر میں بھی کوئی خط نہیں آتا تھا اس گمنامی کی حالت میں میں نے دعوے کئے ہیں وہ براہین احمدیہ میں چھپے ہوئے موجود ہیں۔ اور یہ کتاب مخالفوں اور موافقوں کے پاس موجود ہے ۔۔۔۔۔۔ اسے کھول کر دیکھو کہ اس وقت خدا تعالیٰ نے فرمایا یاتون من کل فج عمیق و یاتون من کل فج عمیق۔ یعنی تیرے پاس دُور دراز سے لوگ آئیں گے۔ اور جن راستوں سے آئیں گے وہ راہ عمیق ہو جائیں گے۔ ۔۔۔۔۔ اور اب تم سب دیکھ لو کہ کس قدر موجود ہو۔ یہ کتنا بڑا نشان ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کا عالم الغیب ہونا ثابت ہوتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۶۹، ۳۷۰)

(باقی صفحہ ۶ پر)

مسجدِ قرطبہ

مسجدِ اسپین کی تعمیر کے ساماں ہوئے
مرکزِ تثلیث میں تنویر کے ساماں ہوئے

پھر مؤذن کی اذاں سے گونج اُٹھے گی فضا
نعرۂ تکبیر کی تاثیر کے ساماں ہوئے

اُندلس میں دعوتِ اسلام کا مرکز بنا
اصل میں اس قوم کی توقیر کے ساماں ہوئے

نعرہ زن تھے جس زمیں میں حضرت ابنِ زیاد
اس میں پھر توحید کی تکبیر کے ساماں ہوئے

عارضی غلبہ رہا جس مُلک میں تثلیث کا
شکر للہ اس کی اب تطہیر کے ساماں ہوئے

یہ نوید جاں فزا سُن کر سبھی شاداں ہوئے
بے رہوں کی خوب یہ تسخیر کے ساماں ہوئے

غلبۂ حق کا ہوا ہے راستہ ہموار پھر
غرب میں اسلام کی تبشیر کے ساماں ہوئے

پیشگوئی جو طلوعِ شمس کی تھی غرب سے
شاد بادا! اس کی یہ تعبیر کے ساماں ہوئے

یہ خلافت کے نظامِ حق کی ہیں سب برکتیں
جو کلام اللہ کی تشہیر کے ساماں ہوئے

ناصرِ دیں کو جزائے خیر دے مولا کریم
فضلِ حق سے خیر کی توقیر کے ساماں ہوئے

عبدالرحیم راٹھور - دارالہجرت ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کے تحت

غلبۂ اسلام کی نئی صدی کے شایانِ شان استقبال کی تیاریوں کا

ایک اور مرحلہ کی تکمیل

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ملک کی سب سے پہلی مسجد کا شاندار افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ پڑھا کر "مسجد نور" کا افتتاح فرمایا

(اوسلو (ناروے) اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم اگست ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ناروے کی سب سے پہلی مسجد میں جمعہ کی نماز پڑھا کر اس کا باضابطہ افتتاح فرمایا۔ اس طرح بفضل اللہ تعالیٰ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کے تحت قیام جماعت احمدیہ کی دوسری صدی (جس میں اسلام کا ساری دنیا میں غالب آنا مقدر ہے) کے شایانِ شان استقبال کی تیاریوں کا ایک اور مرحلہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔

نماز جمعہ پڑھا کر مسجد کا افتتاح کرنے سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد سے ملحقہ لائبریری روم میں ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ افتتاح کے موقع پر متعدد یورپی اور اسلامی ملکوں کے سفارتی نمائندے بھی تشریف لائے ہوئے تھے نیز اس موقعہ پر ناروے کے قومی اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں سے تعلق رکھنے والے صحافی اور فوٹوگرافرز بھی موجود تھے۔

"مسجد نور" اوسلو کی نمایاں خصوصیات

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا عظیم منصوبہ شروع ہونے سے قبل سکنڈے نیوین ممالک (ڈنمارک۔ سویڈن۔ ناروے) میں سے صرف ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں صرف ایک مسجد تھی یعنی "مسجد نصرت جہاں" اس کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۶۷ء میں فرمایا تھا صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا منصوبہ شروع ہونے کے دو سال بعد ۱۹۷۵ء میں حضور نے گوٹن برگ میں سویڈن کی سب سے پہلی مسجد "مسجد ناصر" کی سنگ بنیاد رکھا اور ۱۹۷۶ء میں ایک مرتبہ پھر گوٹن برگ تشریف لے جا کر اس کا افتتاح فرمایا۔ نئی مساجد کی تعمیر کے تعلق میں یہ اس عظیم منصوبہ کا پہلا اور شیریں ثمر ... اب دوسرا شیریں ثمر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے "مسجد نور" اوسلو کی شکل میں ۱۹۸۰ء میں عطا فرمایا اس طرح سکنڈے نیویا کے ہر سہ ممالک ڈنمارک۔ سویڈن اور ناروے میں علیحدہ علیحدہ بالترتیب تین مساجد کی تعمیر اور ان کے افتتاح کا مرحلہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

مسجد کی عمارت اور حدود اربعہ

مسجد نور اوسلو شہر کے ایک نہایت بارونق اور اہم حصہ فروگنر سٹریٹ (FROGNER STREET) میں واقع ایک بہت پُر شکوہ اور عالیشان عمارت میں قائم کی گئی ہے۔ اس کی شہر کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس سے بالکل ملحق وہ علاقہ ہے جس میں اکثر بیرونی ممالک کے سفارتخانے ہیں۔ خود یہ عمارت بھی ایک زمانہ میں بلغاریہ کے سفارتخانے کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہے۔ اس پورے قطعہ زمین کا رقبہ دو ہزار مربع میٹر ہے اور مسقف حصہ یعنی وہ رقبہ جس پر عمارت بنی ہوئی ہے ۴۲۰ مربع میٹر سے کچھ زیادہ ہے یہ پُر شکوہ عمارت تین منزلوں پر مشتمل ہے پہلی منزل پر دو ہال بڑے ہی بہت وسیع اور کشادہ۔ یہ دونوں ہال کمرے درمیانی دیوار میں ایک بہت کشادہ دروازے سے باہم ملے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے وہ ایک ہی بہت وسیع ہال نظر آتے ہیں ان دونوں ہال نما کمروں کو مسجد میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ... لمبائی چوڑائی کے برابر ایک ... خوبصورت قالین کا فرش کر کے اس پر ... بنادی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ... میں دو بڑے ایک چھوٹا یعنی تین کمرے اور ... ہیں ان میں سے ایک لائبریری کا کمرہ ہے اور باقی دو کمرے احمدیہ مشن ناروے کے آفس کے طور پر کام آتے ہیں دو ٹائلٹ ایک سونے کا کمرہ اور ایک کچن کا کمرہ ان کے علاوہ ہیں۔

دوسری منزل ایک ڈرائنگ روم اور چار بیڈ رومز پر مشتمل ہے۔ سٹور رومز، باتھ رومز اور ٹائلٹ وغیرہ کا بھی معقول انتظام ہے۔

تیسری منزل تہہ خانہ کی شکل میں پہلی منزل کے نیچے ہے۔ لیکن قطعہ زمین کے ... بارہ پندرہ فٹ بلند ہونے کی وجہ سے یہ تہہ خانہ بھی سڑک کی سطح سے اونچا ہے اس تہہ خانہ میں چھ بڑے اور تین چھوٹے کمرے ہیں۔

یہ وسیع و دلپذیر پُر شکوہ عمارت اسی سال کے اوائل میں بارہ لاکھ کرونے میں خریدی گئی تھی عمارت اگرچہ پرانی بنی ہوئی ہے لیکن ہے بہت مضبوط اور پُر شکوہ دروازوں، کھڑکیوں اور فرش وغیرہ میں بہت قیمتی لکڑی استعمال کی گئی ہے۔ تمام کمرے پرانے زمانہ کے بہت بیش قیمت اور مضبوط فرنیچر اور قالینوں وغیرہ سے آراستہ ہیں۔

اس عمارت کی مرمت اور آرائش و زیبائش کے لئے حضور نے تین لاکھ کرونے کا بجٹ منظور فرمایا ہے۔ ... خدام الاحمدیہ ناروے نے قریباً ... سے مسلسل ... تک وقار عمل منا کر اس پورے قطعہ زمین کو درست کرنے اور ... کیاریاں بنانے رنگا رنگ پھول اگانے اور پوری عمارت پر رنگ و روغن کرنے میں دل و جان سے کام لیا اس طرح WORKING HOURS میں وہی ملنا کام (گھنٹوں کا مجموعی شمار ۲۶۵۶ بنتا ہے اس عمارت کو مسجد اور مشن ہاؤس میں تبدیل کرنے کے بعد اس پر سامنے کے رُخ جلی حروف میں کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو لکھ دیا گیا ہے۔ اس کے نیچے جلی حروف میں مسجد نور لکھ دیا گیا ہے۔ دائیں اور بائیں جانب قرآن مجید کی دو آیات لکھی ہوئی ہیں اور وہ ہیں دائیں جانب: انّ المسٰجد للّٰہ فلا تدعوا مع اللّٰہ احدا (بائیں جانب) اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض۔ عمارت کی پیشانی پر ... بیرونی پولہ پر نارویجین حروف میں NOR MOSKE ... لکھا ہوا ہے۔ مسجد کی بائیں جانب ... کو یہ حروف دور ... نظر آتے ہیں اور وہ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ مسلمانوں کی عبادت گاہ یعنی مسجد ہے۔

اوسلو میں ورودِ مسعود

حضور ایدہ اللہ مسجد نور اوسلو کا افتتاح فرمانے کی غرض سے ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء کو گوٹن برگ سے بذریعہ موٹر کار اوسلو کے لئے روانہ ہوئے۔ گوٹن برگ کے بہت سے احباب نے مشن ہاؤس پہنچ کر حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ پونے گیارہ بجے قبل دوپہر حضور مشن ہاؤس سے باہر تشریف لائے اور سفر پر روانہ ہونے سے قبل دعا فرمائی۔ جس میں جملہ احباب شریک ہوئے اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے حضور کی خدمت میں راستہ کا نقشہ پیش کیا حضور نے نقشہ ملاحظہ فرمانے کے بعد سفر کا راستہ متعین کیا اور جن احباب نے کاریں ڈرائیو کرنا تھیں انہیں راستہ کے متعلق ضروری ہدایات دیں۔

اس دوران میں ... ایرانی موٹر کار میں مسجد دیکھنے آئے مسجد دیکھنے اور خوشی کا اظہار کرنے کے بعد وہ مشن ہاؤس کے باغ میں حضور کی خدمت میں بھی حاضر ہوئے اور بہت ادب سے سلام کر کے انہوں نے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضور نے ان سے فارسی زبان میں ان کی خیریت دریافت فرمائی وہ کچھ دیر باتیں کرنے اور دوبارہ مصافحہ کا شرف حاصل کرنے کے بعد خدا حافظ کہتے ہوئے واپس چلے گئے۔

حضور نے ... واپس ... بعد ... سلاوین احمدی عباس خباب ... کو مخاطب کرتے ہوئے اور بعض درختوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا یہ درخت آپ نے ... اپنے ہاتھ سے لگائے تھے اب انہوں نے پھل دینے شروع کر دئے ہیں ... اس ارشاد پر بہت خوش ہوئے حضور نے درختوں کی نگہداشت کے بارہ میں انہیں ضروری ہدایات دیں۔

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ اور حضرت

سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا مع دیگر اہل قافلہ موٹروں میں سوار ہو کر گیارہ بجے قبل دوپہر جانب اوسلو روانہ ہوئے۔ اہل قافلہ تین موٹر کاروں میں سوار تھے۔ حضور کی کار محترم نوابزادہ منصور احمد خان مبلغ انچارج مغربی جرمنی نے ڈرائیو کی۔ دوسری کار محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب خود چلا رہے تھے۔ تیسری کار اوسلو کے رشید احمد صاحب ابن محترم غلام حسین صاحب ڈرییور مرحوم اوسلو سے اپنے ہمراہ لائے اور راستے خود ڈرائیو کر رہے تھے۔ مزید براں مبلغ سویڈن مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب اور مکرم حامد کریم صاحب سویڈن سے بہت سے احباب کے ہمراہ چار علیحدہ موٹر کاروں میں ساتھ ہی روانہ ہوئے۔ AMAL شہر کے قریب مبلغ سویڈن مکرم کمال یوسف صاحب اور نائب امام مسجد لنڈن مکرم منیر الدین شمس صاحب حضور کے استقبال اور مشایعت کے لئے اوسلو سے آئے ہوئے تھے۔ حضور نے انہیں شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ AMAL شہر میں داخل ہو کر حضور نے OLLAS BAR نامی ہوٹل میں دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ یہاں سے قافلہ تین بجے سہ پہر اوسلو جانے والی شاہراہ کی طرف روانہ ہوا۔ پانچ بجے سہ پہر ناروے کی سرحد سے چند میل قبل حضور نے جملہ احباب کے ہمراہ گرنس نامی ہوٹل میں چائے نوش فرمائی اور پھر وہاں سے پونے چھ بجے روانہ ہو کر سوا سات بجے اوسلو پہنچے احباب جماعت نے جو خاصی بڑی تعداد میں وہاں جمع تھے اور قطاروں میں کھڑے تھے۔ اللہ اکبر اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے پُرجوش نعرے لگا کر حضور کا پُرتپاک استقبال کیا۔ حضور نے موٹر سے اتر کر جملہ احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ اور پھر مسجد میں تشریف لے جا کر دو نفل ادا کئے۔

نوافل کی ادائیگی اور دعاؤں سے فارغ ہو کر حضور نے مبلغ ناروے مکرم کمال یوسف صاحب اور مبلغ سویڈن اور مکرم منیر الدین احمد صاحب کی معیت میں پہلی منزل اور اس کے نیچے تہہ خانہ کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور ان دونوں حصوں کے مرمت کے کام کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے سلسلہ میں انہیں ضروری ہدایات دیں اور فرمایا کہ مسجد اور مشن ہاؤس کو شایان شان طریق پر صاف ستھرا اور خوبصورت بنانے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑیں اس کے بعد حضور آرام کرنے کی غرض سے دوسری منزل میں تشریف لے گئے جہاں حضور نے ۳۱ جولائی کی شام سے ۴ اگست کو بعد دوپہر تک قیام فرمایا۔

مسجد افتتاح کا روزِ سعید

یکم اگست ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک وہ روز سعید تھا جس روز کہ حضور نے ناروے کی سب سے پہلی مسجد یعنی مسجد نور میں جمعہ کی نماز پڑھا کر اس کا باضابطہ طور پر افتتاح فرمانا تھا اس تقریب میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے ناروے کے احباب ہی نہیں بلکہ سویڈن۔ ڈنمارک۔ مغربی جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ اور انگلستان سے بھی احباب بڑی تعداد میں اوسلو آئے ہوئے تھے جس کی وجہ سے اس روز صبح ہی سے مشن ہاؤس میں بیرونجات سے احباب کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ اور لحظہ بہ لحظہ مشن ہاؤس کی رونق میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا ان کی بکثرت آمد کی وجہ سے دوپہر سے قبل ہی اس پورے علاقے میں ایک جشن کا سا سماں بندھ گیا۔ یورپ کے مبلغین اسلام بھی اس موقعہ پر تشریف لائے تھے ان میں مبلغ ناروے مکرم کمال یوسف صاحب کے علاوہ مبلغین سویڈن مکرم منیر الدین احمد صاحب اور مکرم حامد کریم صاحب مبلغ ڈنمارک، مکرم سید مسعود احمد صاحب مبلغ جرمنی۔ مکرم نوابزادہ منصور احمد خان صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم نسیم مہدی صاحب مبلغ انگلستان۔ مکرم منیر الدین صاحب شمس اور مبلغ سپین مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر شامل تھے۔

پریس کانفرنس سے خطاب

اس روز حضور نے مسجد نور کا افتتاح فرمانے سے قبل گیارہ بجے قبل دوپہر مسجد کے لائبریری روم میں ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اس میں ناروے کے سب سے کثیر الاشاعت اخبار Aften Posten اور ملک کے نامور عیسائی اخبار VART LAND اور بعض دوسرے مقامی اخباروں کے نمائندوں کے علاوہ مشہور نیوز ایجنسی N.T.B اور T.V اور ریڈیو کے نمائندے اور فوٹو گرافرز بھی شریک ہوئے ایک مشہور سماہی رسالہ KARANA کے ایڈیٹر بھی آئے ہوئے تھے۔ حضور نے ان کے سوالات کے نہایت برجستہ جواب دے کر ہر پہلو سے اسلام کی فضیلت کو ان پر آشکار فرمایا۔

دورہ کا مقصد اور مسجد سے متصل قیام کی غرض

اس سوال کے جواب میں کہ آپ کے دورہ کا مقصد اور ناروے میں مسجد سے متصل قیام کی غرض کیا ہے۔ حضور نے فرمایا میں یورپ اور امریکہ افریقہ کے ممالک میں اپنی جماعت کے مشنوں کا دورہ کر کے اپنے احباب سے ملاقاتیں کیا کرتا ہوں۔ ناروے میں پہلے بھی کئی بار آچکا ہوں لیکن اس مرتبہ ایک نئی بات یہ ہوئی ہے کہ ہم نے یہاں مشن ہاؤس اور مسجد کے قیام کے لئے یہ عمارت خریدی ہے۔ میں یہاں آکر اس میں دعا کرنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش میں برکت ڈالے اور اس ملک میں اسلام کے پھیلنے اور غالب آنے کے سامان کرے کیونکہ اسلام کی تعلیم پر عمل کئے بغیر دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا اور اسے مکمل تباہی سے بچایا نہیں جا سکتا ہم بہت خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ عمارت خریدنے کی توفیق عطا کی یہ اس کے فضل کا نتیجہ ہے۔ میں یہاں آکر اور اس میں دعا کر کے اسی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا تھا۔

حضور نے فرمایا مزید براں میرا ایک مشن ہے جسے پورا کرنے کے لئے میں مختلف ملکوں کا دورہ کر رہا ہوں اور اسی سلسلہ میں یہاں بھی آیا ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ اس وقت دنیا دو کیمپوں میں بٹی ہوئی ہے ایک طرف امریکہ ہے اور اس کے ساتھی ہیں اور دوسری طرف روس اور اس کے ساتھی ان دونوں بڑی طاقتوں نے سوچا تھا کہ اگر ہم انتہائی مہلک ہتھیاروں کے اپنے پاس انبار لگا لیں گے تو اس سے دنیا میں قیام امن میں بہت مدد ملے گی قیام امن کی اس انوکھی کوشش میں وہ ناکام ہو چکے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ امن اسلام کے لازوال اصولوں پر عمل پیرا ہونے سے [illegible] ایک دوسرے سے محبت کی تعلیم دینے سے قائم ہوگا۔ میں محبت کا سفیر بن کر آیا ہوں اس وقت عالمی امن کو جو سب سے بڑا خطرہ لاحق ہے وہ یہی ہے کہ انسان نے انسان سے محبت کرنا چھوڑ دیا ہے محبت کی جگہ نفرت نے لے لی ہے۔ یہ میرا ایمان ہے کہ انسان انسان سے محبت کرنا سیکھے گا۔ محبت بالآخر غالب آئے گی۔ اور نفرت بالآخر شکست کھائے گی۔

اسلام کے بہر حال غالب آنے کا بیّن ثبوت

ایک نمائندے نے پوچھا کہ ناروے میں ناروجین احمدیوں کی کتنی تعداد ہے حضور نے جواب دیا ایک درجن اس پر اس نے مزید دریافت کیا کیا آپ ناروے میں اپنے مشن کی رفتار ترقی سے مطمئن ہیں حضور نے فرمایا میں مطمئن ہوں اس لئے کہ انجیل کی رو سے مسیح علیہ السلام نے اپنی زندگی میں جتنے عیسائی بنائے تھے اس سے کہیں زیادہ ہم دنیا بھر میں عیسائیوں کو مسلمان بنا چکے ہیں الٰہی سلسلوں کے ساتھ شروع میں ایسا ہی ہوتا ہے بہت کم لوگ ان کی آواز پر کان دھرتے ہیں اور مخالفت کرنے والوں کی کمی نہیں ہوتی لیکن آہستہ آہستہ الٰہی سلسلے ترقی کرتے چلے جاتے ہیں حتیٰ کہ ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ لوگ دھڑا دھڑ اس میں شامل ہونے لگتے ہیں ہم مجموعی طور پر ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں کہیں کم کہیں زیادہ امریکہ اور مغربی افریقہ میں ہزاروں اور لاکھوں لوگ ہماری جماعت میں داخل ہو چکے ہیں اور برابر ہو رہے ہیں ہماری جماعت رفتہ رفتہ اور درجہ بدرجہ ترقی کرنے والی جماعت ہے دنیا کے بعض حصوں میں ہماری رفتار ابھی سست ہے لیکن بعض حصوں میں ہم آگے ہی آگے بڑھ رہے ہیں۔ ابتدائی دور میں تعداد کو اہمیت نہیں بلکہ اس امر کو حاصل ہوتی ہے کہ لوگوں کے دلوں میں تبدیلی آ رہی ہے یا نہیں۔ اس لحاظ سے ہماری کوششوں کے نتیجہ میں فی الوقت زمین تیار ہو رہی ہے ایک وقت آئے گا لوگ اسلام میں داخل ہونے شروع ہو جائیں گے اس امر کی صداقت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود [illegible] زمانہ میں بالکل اکیلے تھے کوئی بھی آپ کے ساتھ نہ تھا جب آپ نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو آپ کو اپنے مشن میں ناکام بنانے کے لئے سارے مذاہب آپ کے خلاف متحد ہو گئے آج سے ۹۲ سال قبل آپ نے اعلان فرمایا کہ میرے خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ میری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچائے گا۔ وہ اکیلا انسان اکیلا نہیں رہا آج دنیا میں اس کے پیرووں کی تعداد ایک کروڑ ہو چکی ہے وہ ایک ایک کروڑ بن گیا اسی طرح اگلے نوے سال میں ہر ایک احمدی ایک کروڑ بن جائے گا تو کیا اسلام ساری دنیا پر پھیلا نہیں ہو جائے گا؟ اس لئے میں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ اسلام ساری دنیا میں غالب آجائے گا کیونکہ یہ مشیئت

ہیں کہ غلبہ بہرحال محبت کے پیغام کو حاصل ہوگا۔ نفرت ہمیشہ شکست کھاتی ہے اور فتح ہمیشہ محبت ہی کو حاصل ہوتی ہے۔

اسلامی ملکوں کی سیاست اور اسلام

بعض صحافیوں نے بعض اسلامی ملکوں کی سیاسی روش کے حوالہ سے اسلام کو جانچنے اور اس پر معترض ہونے کی کوشش کی حضور نے ان کے متعدد سوالوں کے جواب میں فرمایا ان ملکوں کے اپنے اپنے مخصوص حالات ہیں اور ان کے سیاسی نظریات کا مجھے براہ راست علم نہیں ہے اس لئے مجھے حق نہیں پہنچتا کہ میں ان کے طرز عمل کے بارہ میں کوئی خاکہ کروں ویسے بھی سیاست سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے میں سیاسی امور کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتا البتہ ایک بات اس ضمن میں واضح ہے کہ مختلف اسلامی ملکوں کی سیاست ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ مختلف اور بعض امور میں باہم متضاد طرز عمل ہے ہر ایک کو اسلامی قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اسلام تو ایک ہی ہے۔ اور اس کی تعلیم تضاد سے بالا ہے۔ اندریں صورت مناسب یہی ہے کہ مختلف ملکوں کے مختلف سیاسی طرز عمل کو اور اسلام کو خلط ملط نہ کیا جائے اور اسلام کو خود اس کی لازوال و بے مثال تعلیم کی روشنی میں جانچا اور پرکھا جائے۔ جب بھی ایسا کیا جائے گا اسلام پہ کوئی اعتراض وارد نہیں کیا جا سکے گا۔

چنانچہ جب اس وضاحت کی روشنی میں ایک اخباری نمائندے نے سفارتی نمائندوں کے حقوق اور ان کی عزت کے متعلق اسلامی تعلیم کی وضاحت چاہی تو حضور نے فرمایا کہ قرآن کا پیرو ہونے کی بنا پر اس بارہ میں قرآن یہ کہتا ہے کہ ہر قوم کے سفارتی نمائندوں کو جانی، زبانی، عزت و آبرو، آزادی و غیرہ ہر قسم کا تحفظ دینا لازمی ہے۔ اسی ضمن میں حضور نے ایک ایسے واقعہ کا ایک حوالہ پڑھ کر سنایا جو اس امر پر مشتمل تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قرآنی تعلیم پر کس طرح عمل کیا اور ان دشمن قوموں کے سفیروں کے تحفظ کے بارہ میں بھی جو مسلمانوں کے ساتھ برسرپیکار رہتے نہایت اعلیٰ نمونہ پیش فرمایا۔

جب ایک صحافی نے یہ دریافت کیا کہ کیا آپ لوگوں کو اسلام کے نام پر قتل کرنے کے حق میں ہیں تو حضور نے فرمایا بلاوجہ اور خواہ مخواہ کسی ایک انسان کو بھی قتل کرنے کی اسلام اجازت نہیں دیتا۔ اسلامی تعلیم کی رُو سے کسی کو قتل کرنے کے لئے پوری اسلامی تعلیم پر کما حقہ عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی قتل کیا جائے گا تو اپنے جرم کی نوعیت کی وجہ سے قتل ہوگا نہ کہ اس لئے کہ وہ مسلمان نہیں ہے۔ جس طرح لوگوں کو بلاوجہ اور بلا استحقاق قتل کرنا بہت برا فعل ہے اسی طرح از روئے قانون بعض کو قتل کرنا ضروری قرار پائے گا۔

اس صحافی نے کہا کہ ایک طرف آپ محبت کا پیغام دیتے ہیں اور دوسری طرف یہ بھی کہتے ہیں کہ بعض قتل اچھے بھی ہوتے ہیں اس کے جواب میں حضور نے فرمایا میں انسانیت سے محبت کرتا ہوں اور انسانیت کے لئے محبت کا پیغام لے کر یہاں آیا ہوں آپ خود سوچیں کہ جب ایک شخص ہزاروں کی جان کے لئے خطرہ بن جائے تو از روئے قانون اس ایک کو قتل کرنا کیسے برا فعل شمار ہو سکتا ہے۔

عورتوں کے حقوق اور اسلام

صحافیوں نے اس بارہ میں بھی متعدد سوال کئے کہ اسلام نے عورتوں کے کیا حقوق متعین کئے ہیں حضور نے ان کے سوالوں کے جواب میں فرمایا کہ اسلام نے عورتوں اور مردوں میں کامل مساوات قائم کی ہے۔ بعض معاملات میں عورتوں کو مردوں سے بھی زیادہ حقوق دئے ہیں اور انہیں ایسا تحفظ عطا کیا ہے کہ کسی اور مذہب یا معاشی نظام نے انہیں ایسا تحفظ نہیں دیا مجھے یقین ہے کہ جب میں انہیں اس تحفظ کی تفصیل بتاؤں گا تو ان کے دل میں اسلام کی قدر پیدا ہوگی حضور نے بحیثیت انسان از روئے اسلام مردوں اور عورتوں میں کامل مساوات کی وضاحت کرنے کے بعد بتایا اسلام نے عورتوں کو تحفظ عطا کرنے کے لئے تقسیم کار کے اصول پر بلحاظ ذمہ داری مردوں اور عورتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ کار مقرر کئے ہیں۔ مردوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ محنت مشقت کر کے آمد پیدا کریں اور گھر کے جملہ اخراجات کے لئے رقم مہیا کریں عورتوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کی پرورش اور تربیت کر کے انہیں اچھا شہری اور کارآمد شہری بنائیں اس تقسیم کار کی رُو سے اگر کوئی عورت آمد پیدا کرتی ہے تو وہ اس کی مختار کل ہے۔ اسلام اسے یہ حق دیتا ہے کہ وہ اپنی آمدنی میں سے ایک پائی بھی گھر پر خرچ نہ کرے۔ مرد کو قطعاً یہ حق حاصل نہیں کہ وہ عورت کے مال میں حصہ دار بنے اور اسے اپنا مال گھر پر خرچ کرنے پر مجبور کرے کیونکہ گھر کے اخراجات پورے کرنا کلی طور پر مرد کی ذمہ داری ہے نامہ نگار نے دریافت کیا کہ کیا اسلام شادی شدہ عورت کو گھر سے باہر نکل کر کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ حضور نے فرمایا اسلام پردہ کی شرط کے ساتھ (جو عورتوں کے تحفظ کا ایک اہم ذریعہ ہے) عورتوں کو باہر کام کرنے سے منع نہیں کرتا لیکن اسلام عورت سے کہتا ہے کہ وہ ایسا کرنے میں اپنی اصل ذمہ داری اپنے بچوں کی پرورش نگہداشت اور تربیت سے غافل نہ ہو اصل ذمہ داری کی ادائیگی بہرحال مقدم ہے اس کی کما حقہ ادائیگی میں فرق نہیں آنا چاہیئے۔

مختلف فرقے اور ان کا باہمی فرق

اس سوال کے جواب میں کہ اسلام میں کتنے فرقے ہیں اور ان کا باہمی فرق کیا ہے حضور نے فرمایا اسلام میں ۷۲ فرقے ہیں ان تمام فرقوں میں بنیادی اختلاف کوئی نہیں ہے تمام فرقے بنیادی مسائل پر پوری طرح متفق ہیں سب خدا تعالیٰ پر اس کی کامل توحید اس کی غیر محدود صفات اور غیر محدود قدرتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ کے افضل الرسل ہونے پر پورا پورا اعتقاد رکھتے ہیں سب کا عقیدہ ہے قرآن مجید کامل اور تا قیامت جاری رہنے والی شریعت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی لائی ہوئی دائمی شریعت کی اتباع تمام بنی نوع انسان کے لئے ضروری ہے اسی طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کی فرضیت پر بھی سب متفق ہیں اختلاف صرف فروعات میں ہے یہ امر باعث افسوس ہے کہ بعض لوگ فروعی اختلافات کی وجہ سے جھگڑتے اور ایک دوسرے کی مخالفت کرتے ہیں جس سے اتحاد کی فضا قائم ہونے میں رخنہ پڑتا ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ کے فرقہ کو دوسرے فرقوں سے اختلاف کیا ہے حضور نے فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں اپنے ایک روحانی فرزند کے بطور مسیح موعود کے آنے اور اصلاح خلق کا فریضہ انجام دینے کی پیشگوئی فرمائی تھی یہ پیشگوئی سب کے نزدیک مسلم ہے فرق یہ ہے کہ ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ یہ پیشگوئی بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد کی ذات اقدس میں پوری ہو چکی ہے دوسرے فرقوں کے لوگ انہیں مسیح موعود نہیں مانتے۔

ناروے میں ایک مبلغ کا اوّلین فرض

اس سوال کے جواب میں کہ ناروے میں ایک مشنری کا اہم فرض کیا ہونا چاہیئے حضور نے فرمایا ہم یہاں کے لوگوں کے دل فتح کرنے چاہتے ہیں اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے جو لوگ آپ کے درمیان رہ رہے ہیں وہ آپ کے دوست بنیں اور حسن سلوک سے آپ کو اپنا دوست بنائیں اور پھر آپ کے سامنے قرآن حکیم پیش کریں یہ ایسی قابل عمل اور دل موہ لینے والی تعلیم ہے کہ آپ اس کے قائل ہوئے بغیر نہ رہیں گے اور بالآخر اسے قبول کریں گے قرآنی تعلیم کے حسن کو آشکار کرنے کے لئے حضور نے دنیا میں پائی جانے والی موجودہ بے چینی اور بے اطمینانی کے تعلق میں قرآنی تعلیم کے بعض پہلوؤں کو از راہ اختصار کسی قدر تفصیل سے بیان فرمایا حضور نے فرمایا صنعتی انقلاب کے بعد لیبر کا مسئلہ اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ اور دن بدن شدت اختیار کرتا جا رہا ہے اور ان میں بے چینی بڑھتی جا رہی ہے وہ اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے اجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور اپنے مطالبہ کو منوانے کے لئے ہڑتالیں وغیرہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے پیداوار متاثر ہوتی ہے اور اس کا اثر ملک کی پوری آبادی پر پڑتا ہے۔ اور پورے ملک میں بے چینی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اور اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے مزدور اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے اجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ تو کرتے ہیں اور ہڑتال کو بطور ہتھیار استعمال کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے لیکن وہ خود یہ نہیں جانتے کہ ان کی ضرورت اور حق ہے کیا جب اجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ مان لیا جاتا ہے تو وہ مزدور جس کے پانچ یا چھ بچے ہیں اس کی اجرت میں بھی اتنا ہی اضافہ ہوتا ہے جتنا اضافہ اس مزدور کی اجرت میں ہوتا ہے جس کا صرف ایک بچہ ہے یا کوئی نہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جس کے پانچ [illegible] بچے ہیں اس کی ضرورت پوری نہیں ہو پاتی سو گویا اجرتوں میں اضافہ بھی ہو جاتا ہے اور بے چینی اپنی جگہ قائم رہتی ہے۔ کمیونزم نے اس کا علاج یہ تجویز کیا ہے کہ ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق دیا جائے گا لیکن ضرورت کی تعریف اس نے یہ نہیں کی۔ روٹی، کپڑا اور مکان سے آگے وہ بھی نہیں جا سکا اس کے بالمقابل اسلام نے ضرورت کا لفظ ہی استعمال نہیں کیا بلکہ اس نے ہر فرد کے

بنیادی حق پر زور دیا ہے اور پھر وضاحت سے بتایا ہے کہ ہر فرد کا بنیادی حق ہے کیا۔ اس نے بتایا ہے کہ ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے جسمانی۔ ذہنی اخلاقی اور روحانی استعدادیں اور صلاحیتیں دی ہیں اسلام کہتا ہے ہر فرد کا بنیادی حق ہے کہ اس کی جملہ صلاحیتوں کی کامل نشوونما کا پورا پورا انتظام ہو۔ ایسی حسین تعلیم ہے کہ کسی قسم کی بے چینی اور بے اطمینانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لئے میں کہتا ہوں کہ آپ کے لئے اس کوئی چارہ نہیں کہ آپ قرآنی تعلیم کریں اور اس پر عمل پیرا ہوں ورنہ میں پھیلی ہوئی بے چینی اور بے اطمینانی دور نہیں ہو گی۔

پریس کانفرنس جو گیارہ بجے شروع ہوئی تھی پونے بجے ختم ہوئی۔

مسجد کا افتتاح

نماز جمعہ کی ... پہلی حضور ایدہ ... ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے مسجد کے قیام کی ... بالشان اغراض و مقاصد کی انتہائی ... افروز رنگ میں نشاندہی فرمائی بعدہ حضور نے نماز جمعہ پڑھا کر ناروے کی اس سب سے پہلی مسجد کا افتتاح فرمایا۔

سفارتی نمائندوں کے ساتھ گفتگو

ناروے میں سب سے پہلی مسجد کا افتتاح ایک نہایت دوررس نتائج کا حامل اہم تاریخی واقعہ تھا اس لئے اس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے بہت سے سفارتی نمائندے اور مذہب میں دلچسپی رکھنے والے اور بہت سی اہم شخصیتیں تشریف لائی ہوئی تھیں ان میں آسٹریا۔ بنگلہ دیش۔ ترکی چین اور فرانس کے قونصل جنرل اور کئی دوسرے ملکوں کے سفارتی نمائندے اور اخبار نویس شامل تھے ان میں سے اکثر احمدیہ مشن ہاؤس کے لائبریری روم میں تشریف فرما تھے انہوں نے وہاں بیٹھے بیٹھے حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ بہت توجہ اور انہماک سے سنا۔

جمعہ اور عصر کی نمازیں پڑھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد سے ملحق لائبریری روم میں تشریف لا کر سفارتی نمائندوں کے درمیان تشریف فرما ہوئے اور ان سے تبادلۂ خیالات فرمایا سفارتی نمائندوں نے ناروے میں سب سے پہلی مسجد کے قیام اور اس کے افتتاح پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں مبارکباد پیش کی۔ حضور نے جواباً ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مساجد کی اہمیت اور اسلام کی فضیلت بہت حسین پیرائے میں روشنی ڈالی۔ جماعت مغربی افریقہ میں ہسپتالوں اور سکولوں کے قیام کے ذریعہ وہاں عوام کی جو خدمت بجا لا رہی ہے اس گفتگو میں اس کا تفصیل سے ذکر آیا گفتگو کا یہ سلسلہ تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

لوائے احمدیت کی پرچم کشائی

ساڑھے چار بجے سہ پہر حضور ایدہ اللہ نے مسجد نور کے احاطہ میں سامنے کے باغیچہ میں ایک پہلے سے نصب شدہ بلند و بالا پول پر لوائے احمدیت لہرایا۔ حضور نے لوائے احمدیت اس حال میں لہرایا کہ یورپی ملکوں میں رہائش پذیر احباب سینکڑوں کی تعداد میں "فلیگ سٹاف" کے گرد ایک دائرہ کی شکل میں کھڑے ہوئے تھے جونہی حضور نے زیر لب دعائیں کرتے ہوئے ڈوری کھینچنی شروع کی اور پرچم بلند ہوا اور پول کے آخری سرے پر پہنچ کر ہوا میں لہرایا تو وہاں کھڑے ہوئے سینکڑوں احباب نے جن کی پُرشوق ... بلند نگاہیں ہواہیں لہلہاتے پرچم پر گڑی ہوئی تھیں بے اختیار اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا۔ بعد ازاں دیر تک فضا نعرہ ہائے تکبیر کے علاوہ اسلام زندہ باد۔ خاتم الانبیاء زندہ باد انسانیت زندہ باد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے پُرجوش نعروں سے گونجتی رہی۔ ناروے کی فضاؤں میں لوائے احمدیت کا لہرانا اپنی ذات میں اس حقیقت کا برملا اعلان تھا کہ

لوائے ما پنہ ہر سعید خواہد بُود
ندائے فتح نمایاں بنام ما باشد

پھر احباب خوشی و مسرت سے سرشار ہو کر کیوں پُرجوش نعرے بلند نہ کرتے ان کے نعرے دراصل اہل ناروے کے لئے اس خطۂ زمین میں غلبۂ اسلام کی عظیم الشان بشارت کے آئینہ دار تھے

اُس وقت مسجد نور اور احمدیہ مشن ہاؤس ناروے کے پورے احاطہ میں مسرت اور شادمانی کی ایک لہر دوڑی ہوئی تھی۔ احباب نے اس پُرمسرت اہم تاریخی واقعہ کی یاد کو محفوظ کرنے کے لئے اپنے کیمروں سے حضور ایدہ اللہ کے لاتعداد فوٹو کھینچے اور پھر حضور کی خدمت میں درخواست کر کر کے حضور کے ساتھ اپنے اپنے فوٹو کھنچوائے سب از حد خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے خلافت کی ایک نہایت بابرکت کے طور پر ناروے میں بھی سب سے پہلی مسجد قائم کرنے کی سعادت جماعت احمدیہ کو بخشی ہے پھر یہ مسجد ہی نہیں ہے بلکہ مستقبل میں رونما ہونے والے موعود غلبۂ اسلام کی ایک پائندہ علامت ہے یہ ناروے کے باشندوں کے لئے ایک مجسم یاددہانی ہے کہ وہ اور ان کی نسلیں بالآخر اسلام کی عافیت بخش آغوش میں آنے والی ہیں اور اسلام کا اس خطہ ارض میں بھی غالب آنا خدائی تقدیر ہے جو بہر حال پوری ہونے والی ہے۔

اس موقع پر اخبارات اور ٹیلی ویژن کے فوٹوگرافرز اور فلم ساز بڑی تعداد میں موجود تھے انہوں نے بھی حضور ایدہ اللہ اور مسجد کے بہت سے فوٹو اتارے اور افتتاحی تقریب کے مختلف نظارے فلمائے ایک فوٹو انہوں نے حضور کی خدمت میں درخواست کر کے خاص اہتمام سے اُتارا۔ ان کی خواہش پر حضور ایدہ اللہ ناروے کے سب سے پہلے نومسلم احمدی مکرم نور احمد صاحب بولستاد کے ساتھ مسجد نور کی عمارت کے سامنے کھڑے ہوئے۔ انہوں نے ایک خاص زاویہ سے فوٹو کھینچا تاکہ حضور ایدہ اللہ اور مکرم نور احمد صاحب بولستاد کے علاوہ مسجد کی پوری عمارت اور اس پر جلی حروف میں لکھے ہوئے "مسجد نور" کے الفاظ بھی فوٹو میں آ سکیں۔ چنانچہ یہ فوٹو اگلے روز کے اخبارات میں خاص اہتمام سے شائع ہوا۔

مسجد کے افتتاح کی خبروں کی وسیع پیمانہ پر اشاعت

مسجد کے افتتاح کی خبروں اور فوٹوؤں کی ناروے کے اخباروں میں بہت وسیع پیمانہ پر اشاعت ہوئی۔ نہ صرف اوسلو سے شائع ہونے والے تمام قومی اخباروں نے اس خبر کو پورے اہتمام سے چھاپا۔ بعض اخباروں نے تو اس پر ادارتی نوٹ بھی لکھے۔

اسی طرح ریڈیو اور ٹی۔ وی نے بھی خبریں خاص اہتمام سے نشر کیں اور ٹیلی ویژن پر افتتاحی تقریب کے مناظر بھی دکھائے گئے الغرض ناروے میں سب سے پہلی مسجد کے قیام کا ملک بھر میں چرچا ہوا اور بعد ازاں بڑی کثرت سے لوگ آتے رہے اور مشن سے رابطہ پیدا کر کے اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔

(بحوالہ الفضل ۲ر۳ر اور ۵ر نومبر ۱۹۸۰ء)

بینا ہے اگر آنکھ تو قدرت کا نشاں دیکھ : بقیہ

بفضلہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اللہ تعالیٰ کے اس مستقل نوعیت کے حتمی وعدہ کو ہر سال پہلے سے کہیں بڑھ کر نمایاں رنگ میں پورا کرتے چلے آ رہے ہیں اور آج جب ہم اس ایمان افروز موازنہ کو اپنے سامنے رکھتے ہیں کہ جس مبارک جلسہ سالانہ کی ابتداء صرف ۷۵ نفوس سے ہوئی تھی اب وہ اپنے اندر ہر دو مراکز سلسلہ میں بفضلہ تعالیٰ کم و بیش بلونے دو لاکھ افراد کے جمِ غفیر کو سمیٹنے لگا ہے تو ہمارے سر تشکر و امتنان کے جذبات ... ہو کر بے اختیار بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔

پھر حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کے مندرجہ بالا پُرشوکت الفاظ جہاں جلسہ سالانہ کو ایک عظیم اور نہایت بالشان نشان صداقت کے طور پر پیش کرتے ہیں وہاں بغور دیکھا جائے تو اس مقدس روحانی اجتماع میں شریک ہونے والا ہر فرد جماعت بھی ارشاد ربانی استجیبوا للّٰہ وللرسول اذا دعاکم (انفال ۲۴) پر عمل پیرا ہو کر بنی ذاتہٖ صداقت حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کا ایک روشن اور درخشندہ نشان قرار پاتا ہے اور یوں اس کا وجود زبان حال سے پکار پکار کر متلاشی حق و صداقت کے سامنے اسی حقیقت کا اظہار کر رہا ہوتا ہے کہ

بینا ہے اگر آنکھ تو قدرت کا نشاں دیکھ

غور فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ کے شعائر اور اس کے روشن نشانات کا مشاہدہ کرنے کے نتیجہ میں اگر ایک انسان خود بھی ان شعائر کا ایک حصہ بن جائے تو کون ہے جو اس خوش بختی کے حصول کے لئے دل و جان سے کوشاں نہیں ہو گا۔ پس اب جبکہ ہمارے اس عظیم روحانی اجتماع کے ایام سعد قریب سے قریب تر آ رہے ہیں یہ عظیم خوش بختی ایک دفعہ پھر آپ کی منتظر ہے۔ اور تقاضا کر رہی ہے کہ آپ نہ صرف خود ان بابرکت ایام سے مستفیض ہونے کا عزم صمیم کریں بلکہ اپنے ہمراہ اپنے اہل و عیال اور زیر تبلیغ افراد کو بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں مرکز سلسلہ میں لا کر جلسہ سالانہ کی گوناگوں برکات و فیوض سے متمتع کریں تاکہ ہمارا یہ مقدس روحانی اجتماع پہلے سے بڑھ کر درخشندہ و تابندہ نشاناتِ آسمانی کو اپنے جلو میں سمیٹے اور اپنی برکات و فیوض کے بیش بہا خزانوں سے تمام حاضرین کو مالامال کرنے کا موجب ہو۔

(خورشید احمد انور)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک سے سات سو سال بعد

سپین میں سب سے پہلی تعمیر ہونے والی مسجد احمدیہ کا سنگِ بنیاد

(رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سپین)

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں ۹ ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کا دن برکتوں، خوشیوں اور مسرتوں سے معمور دن تھا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل حضرت مہدی موعود کے خلیفہ مقدس نافلہ اور تیسرے خلیفۂ راشد سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے پُرکیف ماحول میں اسلامی عظمتِ رفتہ کے شہر قرطبہ سے ۳۲ کلومیٹر کے فاصلہ پر قصبہ PEDRO ABAD پیدروآباد میں خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ سپین میں سات سو سال کے بعد یہ سب سے پہلی مسجد ہے جو جماعت احمدیہ تعمیر کر رہی ہے تا خدائے واحد کی توحید اس زمین پر پھیلے اور ہسپانوی قوم ایک دفعہ پھر توحید کے نور سے منور ہو کر اور فخر الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کر کے سلامتی اور امن کی دائمی زندگی بسر کر سکے۔

"آج عید ہے"

بلاشبہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی تاریخ میں ۹ ر اکتوبر ۱۹۸۰ء بروز جمعرات کا دن ایک اور سنہری باب کا آغاز ہے۔ ایک خاص روحانی انقلاب کا دن ہے۔ ہمارے آقا سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے قصبہ پیدروآباد میں جہاں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا جانا تھا وہاں جانے کے لئے جب اپنے ہوٹل کے کمرہ سے باہر تشریف لائے تو فرمایا۔ "آج عید ہے" خاکسار نے عرض کیا "حضور مبارک ہو" حضرت اقدس نے فرمایا "خیر مبارک" اس کے بعد حضرت اقدس بمعہ قافلہ قرطبہ سے PEDRO ABAD کے لئے روانہ ہوئے قافلہ میں پسرم عزیزم عطاء الٰہی منصور بھی ایک کار ڈرائیو کر رہے تھے حضور نے پیدل ہی فرمایا قافلہ کی پہلی کار ان کی ہو تین بجے بعد دوپہر سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد کی زمین میں پہنچ گئے۔ جماعت احمدیہ سپین کے افراد متعدد ممالک سے آئے ہوئے مبلغین کرام اور دیگر افراد نے حضور انور کا استقبال کرنے اور شرفِ معانقہ حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی یہ دن ہر سچے مسلمان کے لئے عید کا دن تھا کہ خدا کا مقدس خلیفہ ان میں موجود تھا جس کے نورانی چہرہ کی جھلک دیکھنے کے لئے قصبہ کے ہزاروں لوگ ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے۔ اسی طرح قرطبہ شہر اور اردگرد کے قصبات کے لوگ اور معززین اور ایک کثیر تعداد میں جمع تھے۔ ان میں سول گورنر قرطبہ کے نمائندے پیدروآباد کے میئر [illegible] کے ممبر۔ اخباری نمائندے نیز ریڈیو و T.V کے نمائندے شامل ہیں فرشتوں اور انوارِ الٰہی کا نزول ہو رہا تھا۔ قلوب پر ایک خاص روحانی کیفیت طاری تھی کہ اسلام کو دوبارہ زندہ کرنے کے لئے سپین میں پہلی مسجد کی بنیاد رکھی جا رہی ہے یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ اس نے چودہ صدیوں کے بعد ایک دفعہ پھر امتِ محمدیہ کو انعامِ خلافتِ راشدہ سے نوازا تا اس کا وعدہ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ پوری شان و شوکت سے پورا ہو اور اس وعدہ کی تکمیل میں مساجد کی تعمیر سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ حضرت اقدس کے پاک نورانی چہرہ سے محبتِ الٰہی و انوارِ الٰہی کی جو لہریں نکل رہی تھیں موجود حاضرین اس کی تاثیرین محسوس کر رہے تھے اور لوگ خوشی سے اچھل کود رہے تھے۔

ساڑھے تین بجے سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمازِ ظہر و عصر پڑھائی اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

سنگِ بنیاد کی ساعتِ سعید

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ اس جگہ تشریف لائے جہاں مسجد کا محراب ہے مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن امریکہ نے چاندی سے بنا ہوا وہ پتھر اپنے دونوں ہاتھوں میں اٹھا رکھا تھا جو خدا کے پاک خلیفہ نے سنگِ بنیاد کے طور پر نصب فرمانا تھا۔ سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے درد بھری عاجزانہ دعاؤں اور رقت آمیز ذکرِ الٰہی کے درمیان اپنا دایاں ہاتھ جس کی انگلی میں آپ نے انگوٹھی پہن رکھی تھی اس پتھر پر رکھا اور فرمایا۔

"یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انگوٹھی ہے (اس سے میں) برکت لوں گا"

اس مبارک انگوٹھی پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ لکھا ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ کے بعد قرآنی آیات

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ...... اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

تلاوت فرمائیں اور متعدد قرآنی دعائیں رقت آمیز لہجہ میں دہراتے ہوئے یہ دعا بھی فرمائی واحیانا بحیاتہ ونورنا بنورہ کہ اے خدا ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے زندگی عطا فرما اور آپ کے نور سے ہمیں نور عطا فرما۔ نیز تین مرتبہ فرمایا۔ اسلمنا یا رب العالمین۔

آخر میں پیارے آقا ایدہ اللہ نے انتہائی درد و سوز میں بار بار یہ دعا کی۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور یہی دعا پڑھتے ہوئے مسجد کا بنیادی پتھر نصب فرمایا۔ بعدہٗ حضرت سیدہ محترمہ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا نے دوسرا پتھر نصب کیا تیسرے نمبر حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ احسان و شفقت اس عاجز کو پتھر رکھنے کا ارشاد فرمایا الحمد للہ ثم الحمد للہ بعدہٗ مکرم سید میر محمود احمد صاحب مبلغ انچارج امریکہ مشن۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ انچارج امام مسجد لندن۔ مکرم کمال یوسف صاحب ناروے۔ مکرم منیر الدین احمد صاحب مبلغ انچارج سویڈن۔ مکرم نسیم مہدی صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ۔ مکرم نواب منصور احمد خان صاحب مبلغ انچارج جرمنی مکرم لئیق احمد صاحب طاہر جرمن مشن۔ مکرم منیر [illegible] صاحب ڈنمارک۔ مکرم منیر الدین شمس صاحب لنڈن مشن مکرم اللہ بخش صاحب صادق انچارج مشن ہالینڈ۔ مکرم مولوی صالح محمد صاحب بلجیم۔ مکرم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ (پاکستان) مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری) مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ بطور نمائندہ خدام الاحمدیہ) نے پتھر نصب کرنے کی سعادت حاصل کی حضور اقدس نے آرکیٹکٹ D. JOSE LUIS LOPE کو جنہوں نے مسجد اور مشن ہاؤس کا نقشہ تیار کیا پتھر رکھنے کا ارشاد فرمایا۔ اسی طرح سردار منیر احمد صاحب آف لنڈن احمدی آرکیٹکٹ کو بھی ایک پتھر رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی پھر حضرت اقدس نے فرمایا کہ قصبہ پیدروآباد کی سب سے معمر عورت اگر پتھر رکھے چنانچہ SRA MADALENA LOPE RUIZ نامی ایک معمر خاتون کو پتھر رکھنے کا موقع ملا اس کے بعد حضور نے بلند آواز سے فرمایا کہ سب سے کم سن بچہ کو لایا جائے چنانچہ ایک خاتون اپنے بچہ کو جس کا نام JOSE OSUNA SALINA ہے لے کر بڑھیں اور پتھر کو بچہ کا ہاتھ لگوا کر نصب کیا اس پر قصبہ کے لوگوں نے تالیاں بجا بجا کر خوشی کا اظہار کیا۔ بعدہٗ ہسپانوی احمدی مسلمانوں مکرم عبد الکریم بارتنا اور مکرم محمد احمد صاحب (JOSE LOPE) اور مکرم عبد الستار خان صاحب مبلغ سلسلہ کو بنیادی پتھر رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

اس ساری تقریب کے دوران باآواز بلند بار بار سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ورد فرماتے رہے اور وقفہ وقفہ کے بعد یہ کلمات بھی دہراتے رہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور تمام احباب جماعت بھی بلند آواز سے ان مبارک کلمات کو ساتھ ساتھ دہراتے جاتے تھے پیارے آقا کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا محبت و پیار اور خوشی سے معمور وقت تھا پاک [illegible]

اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہو رہی تھی پر روحانی آنکھ خلیفۃ اللہ کے نور سے منور ہو رہی تھی باغ احمد کے مبارک درخت وجود کی سرسبز شاخیں پھلوں اور پھولوں سے لدی ہوئی حسین و خوشنما منظر پیش کر رہی تھیں۔

خطاب اور پریس کانفرنس

سنگِ بنیاد کی مبارک تقریب کے بعد سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ سٹیج پر تشریف لائے صدر جگہ پر رونق افروز ہو کر پیارے آقا نے پر اثر خطاب فرمایا آپ نے جملہ حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مسجد کے دو بنیادی مقاصد ہیں اوّل خدائے واحد کی عبادت کرنا دوم تمام بنی نوع انسان میں مساوات قائم کرنا۔

اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ سب انسان برابر ہیں مرد و عورت میں کوئی فرق نہیں امیر و غریب عالم و جاہل بحیثیت انسان سب برابر ہیں پیدرو آباد میں بسنے والے اور ہزاروں میل دور رہنے والے میں کوئی فرق نہیں (خوشی سے تالیوں سے خیر مقدم کیا گیا) فرمایا اسلام یہ سکھاتا ہے کہ ہر انسان دوسرے انسان سے محبت کرے اسلام دنیا کی تمام مشکلات کا حل پیش کرتا ہے اسلام ناجائز راہوں کو اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے اسلام سکھاتا ہے کہ

"محبت سب کے لئے
نفرت کسی کے لئے بھی
نہیں"۔

اللہ تعالیٰ آپ پر ہزاروں برکتیں نازل فرمائے (خوشی سے سپینش لوگوں نے تالیاں بجائیں) اللہ تعالیٰ آپ کو ہزاروں نیک دے (خوشی سے سپینش لوگوں نے تالیاں بجائیں اور اس فقرے پر خوشی کی لہر سے سب چھوٹے بڑے قہقہے لگا کر ہنس پڑے احمدی احباب نے بھی خوشی کی مسکراہٹ کے ساتھ اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا)

حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوشحال رکھے کامیاب لمبی برکتوں والی زندگی عطا فرمائے اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی محبت سے نوازے آمین اس پر درج ذیل نعروں سے فضا گونج اُٹھی (نعرۂ تکبیر۔ اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد ... امیر المومنین زندہ باد ... اقدس نے پریس ... سوالات

کے جوابات دیئے۔ ٹیلی ویژن ریڈیو اور اخبار کے نمائندگان سوالات کرتے رہے۔ ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ نے اس قصبہ یعنی PEDROABAD میں مسجد کے لئے زمین کا انتخاب کیوں کیا؟ حضور نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے خود اس کا انتخاب فرمایا ہے نیز بتایا کہ یہ جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد ہے اور اس طرح سپین میں بھی یہ سب سے پہلی مسجد ہے جو سات صدیوں کے بعد تعمیر ہو رہی ہے اس پر ایک جرنلسٹ کہنے لگا کہ کیا واقعی یہ ۷۰۰ سال کے بعد سپین میں تعمیر ہونے والی پہلی مسجد ہے حضور انور نے فرمایا میرے علم کے مطابق سپین میں تعمیر ہونے والی یہ پہلی مسجد ہے۔ اگر آپ میں سے کسی کے علم میں ہو کہ کسی اور نے بھی کوئی مسجد تعمیر کی ہے تو مجھے بتائیں اس پر جرنلسٹ خاموش ہو گیا چنانچہ بعد میں اخبارات اور ریڈیو نے جو خبریں دیں اس میں یہی بتایا کہ ۷۰۰ سال کے بعد جماعت احمدیہ سب سے پہلی مسجد پیدرو آباد (قرطبہ) میں تعمیر کر رہی ہے جس کا سنگِ بنیاد جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے مورخہ ۹ اکتوبر کو رکھا۔ علاوہ ازیں نیشنل ریڈیو اور مقامی ریڈیو کے پروگراموں میں سنگِ بنیاد رکھنے سے پہلے کی خبر اور پھر سنگِ بنیاد رکھے جانے کی خبر نشر ہوتی رہیں۔

پریس کانفرنس کے بعد ہزاروں حاضرین اور جملہ مہمانوں کی مشروبات اور سینڈوچ وکیک وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ اسی دوران مشفق و مہربان آقا نے قصبہ کے بچوں میں سپینش کرنسی کے سو سو کے نوٹ اور سکے تقسیم فرمائے۔

قرطبہ کے سول گورنر کے نمائندوں پیدرو آباد کے مئیر اور ان کی کونسل کے ممبران اور ملحقہ قصبہ مونتورو (MONTORO) کے مئیر آرکیٹیکٹ و دیگر معززین بھی حضور اقدس کی ملاقات کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے مونتورو کے مئیر نے عرض کی کہ حضور ہمارے قصبہ میں بھی مسجد بنائیں حضور نے فرمایا ہم آپ کے قصبہ میں بھی مسجد بنائیں گے"۔ انشاء اللہ

آرکیٹیکٹ سے ملاقات

اسی روز شام کو حضور اقدس نے DR. JOSE ... LOPEZ آرکیٹکٹ سے ملاقات فرمائی اور مسجد کے نقشہ و تعمیر سے متعلق تفصیلاً ہدایات دیں آرکیٹکٹ حضور کی ملاقات سے بہت خوش تھا اور حضور کی نورانی شخصیت سے بے حد متاثر تھا۔

مبلغین سے گفتگو

آرکیٹکٹ سے ملاقات کے بعد حضور اقدس نے ازراہ شفقت مختلف ممالک سے آئے ہوئے مبلغین کو شرف مصافحہ بخشا سب نے حضور اقدس کی خدمت میں مسجد کے سنگِ بنیاد رکھنے کی مبارکباد پیش کی حضور ایدہ اللہ باوجود دو دن کے لگاتار سفر اور دن بھر کی مصروفیات کے ہشاش بشاش تھے۔ چہرہ مبارک پر تھکاوٹ کا نام و نشان نہ تھا انتہائی محبت و شفقت کے ساتھ مبلغین سے گفتگو ہوتی رہی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر ہوا۔

نمازِ جمعہ

اگلے روز یعنی دس اکتوبر ۸۰ء کو جمعہ تھا نماز جمعہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پیدرو آباد تشریف لے جا کر مسجد کی زمین میں پڑھائی۔ اور اس طرح ہماری دوہری عید ہو گئی۔

نماز جمعہ سے قبل حضرت اقدس نے بعض احمدی احباب اور مبلغین کے ہمراہ قرطبہ شہر کی عظیم تاریخی مسجد دیکھی اس موقع پر متعدد احباب نے کثرت سے حضور اقدس کے فوٹو بھی لئے بعدہٗ حضور نماز جمعہ پڑھانے پیدرو آباد تشریف لے گئے۔

نماز جمعہ کے بعد حضور نے قرطبہ کے محل "القصر" کو دیکھا اور شام بھی احباب کے ساتھ نہایت بے تکلفی اور دلی خوشی اور مسرت سے گزاری۔

چونکہ مسجد کی تعمیر کی اجازت تنگ وقت میں ملی تھی اس لئے زمین کی صفائی کرنے اور شامیانہ وغیرہ لگانے کے لئے بہت کم وقت ملا تھا مگر مقامی احباب نے بڑی قربانی اور خلوص کا مظاہرہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت سے سب کام خوش اسلوبی و خیر و خوبی سے انجام پذیر ہوئے۔

نکاح کی پُر مسرت تقریب

مورخہ ۱۰ اکتوبر کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء ہوٹل MELIA (جہاں حضور کا قیام تھا) کے ہال میں پڑھائی اور از راہ شفقت و احسان خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور کے نکاح کا اعلان کرنے کے لئے سید میر محمود احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج امریکہ مشن کو ارشاد فرمایا۔ چنانچہ پیارے آقا کی موجودگی میں مکرم میر صاحب نے عزیز عطاء الٰہی منصور کا نکاح بہمراہ عزیزہ ثمینہ رفیع صاحبہ دختر مکرم محمد رفیع صاحب آف لندن (جو میرے برادر نسبتی ہیں) کے ساتھ پڑھا بعدہٗ حضور نے دعا فرمائی اور عزیز کو شرف معانقہ بخشا اور گلے لگایا الحمد للہ علیٰ ذالک۔

لندن کے لئے روانگی

مورخہ ۱۱ اکتوبر بروز ہفتہ سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ علی الصبح بعد قافلہ MALAGA (مالگا) کے لئے سفر پر روانہ ہوئے غیر ممالک سے تشریف لائے جملہ مبلغین و احباب جماعت کو بھی قرطبہ سے مالگا تک کے سفر میں حضور کے ہمراہ جانے کا موقعہ ملا۔

راستہ میں ناشتہ ANTEQUERA کے ہوٹل ALBERGA میں تناول فرمایا مالگا MALAGA پہنچنے پر ایئر پورٹ کے افسران نے حضور اقدس کا GUEST OF HONOUR کے طور پر استقبال کیا۔ چونکہ ہوائی جہاز کی پرواز میں ابھی کچھ وقت باقی تھا اس لئے مشفق آقا تمام احباب جماعت کے درمیان تشریف فرما رہ کر گفتگو فرماتے رہے ۱۲.۵۰ پر حضور اقدس B.E.A کے جہاز پر بمع قافلہ سوار ہو کر لندن روانہ ہوئے (روانگی سے قبل دعا فرمائی) اللہ تعالیٰ ہمیشہ سفر و حضر میں حضور اقدس کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین

اعلانِ نکاح

خاکسار نے مورخہ ۹/۸ کو بعد مغرب مکرم ایم منور احمد صاحب فارسٹ کنٹریکٹر کی دختر عزیزہ امۃ الرشید سلمہا کا نکاح مکرم ایس جے السلام صاحب ابن مکرم ایس کے عبد الجبار صاحب شیموگہ کے ہمراہ مبلغ پانچہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اس خوشی میں مکرم ایم منور احمد صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں ۵۷ روپے اور مکرم ایس جے عبد الصمد صاحب نے پچاس روپے دئے جزاہ اللہ خیراً۔

اس رشتہ کے جانبین کیلئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے بزرگان اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار

فیض احمد مبلغ سلسلہ مقیم شموگہ

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت

— از مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ شاہجہانپور

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت سے ہر احمدی واقف و آگاہ ہے ۱۸۹۱ء میں اللہ تعالےٰ کے حکم سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کو جاری فرمایا جبکہ پہلی مرتبہ کل ۷۵ مخلصین اس جلسہ میں شریک ہوئے تھے۔ جس جلسہ سالانہ کا آغاز صرف ۷۵ افراد سے ہوا تھا آج ربوہ کے جلسہ سالانہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے اس کی تعداد ڈیڑھ دو لاکھ تک پہنچ گئی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے حضور بہت سی دعائیں فرمائی ہیں۔

جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کیلئے نصائح

۱۸۹۲ء تک جلسہ سالانہ کو حضورؑ نے ملتوی فرما دیا تھا۔ اور جلسہ کی بجائے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے متعلق ایک اشتہار کے ذریعہ سے بعض ایمان افروز نصائح فرمائی تھیں ان پُر حکمت نصائح کو جلسہ سالانہ کے شرکاء کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیئے بعض اقتباسات درج ذیل ہیں فرمایا:-

"جلسہ سے مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں۔ اور ان کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں لیکن اس پہلے جلسہ کے بعد ایسا اثر نہیں دیکھا بلکہ خاص جلسہ کے دنوں میں ہی بعض کی شکایت سنی گئی کہ وہ اپنے بعض بھائیوں کی بدخوئی سے شاکی ہیں اور بعض اس مجمع کثیر میں اپنے اپنے آرام کے لئے دوسرے لوگوں سے کج خلقی ظاہر کرتے ہیں گویا وہ مجمع ان کے لئے ابتلاء ہو گیا...... اس اجتماع میں بعض دفعہ بباعث تنگی مکانات اور قلت وسائل مہمانداری کے ایسے نالائق رنجش اور خود غرضی کی سخت گفتگو بعض مہمانوں میں باہمی ہوتی دیکھی گئی ہے کہ جیسے ریل میں بیٹھنے والے ایک دوسرے سے لڑتے ہیں..... جب تک یہ معلوم نہ ہو اور تجربہ شہادت نہ دے کہ اس جلسے سے دینی فائدہ یہ ہے اور لوگوں کے چال چلن اور اخلاق پر اس کا کیا اثر ہے تب تک ایسا جلسہ صرف فضول ہی نہیں بلکہ اس علم کے بعد کہ اس اجتماع سے نتائج نیک پیدا نہیں ہوتے ایک معصیت اور طریق ضلالت اور بدعت شنیعہ ہے میں ہرگز نہیں چاہتا کہ بعض پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لئے اپنے مبایعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علت غائی جس کے لئے میں حیلہ نکالتا ہوں اصلاح خلق اللہ ہے پھر اگر کوئی امر یا انتظام موجب اصلاح نہ ہو بلکہ موجب فساد ہو تو مخلوق میں سے میرے جیسا اس کا کوئی دشمن نہیں..... بعض حضرات جماعت میں داخل ہو کر اور اس عاجز سے بیعت کر کے اور عہد توبہ نصوح کر کے پھر بھی ویسے کج دل ہیں کہ دینی جماعت کے غریبوں کو بھیڑیوں کی طرح دیکھتے ہیں وہ مارے تکبر کے سیدھے منہ سے السلام علیک نہیں کر سکتے چہ جائیکہ خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آویں اور انہیں سفلہ اور خود غرض اس قدر دیکھتا ہوں کہ وہ ادنیٰ ادنیٰ خود غرضی کی بنا پر لڑتے اور ایک دوسرے سے دست بدامن ہوتے ہیں۔

اور ناکارہ باتوں کی وجہ سے ایک دوسرے پر حملہ ہوتا ہے..... اور اگرچہ نجیب اور سعید بھی ہماری جماعت میں بہت ہیں بلکہ یقیناً ۲۰۰ سے زیادہ ہی ہیں۔ جن پر خدا تعالےٰ کا فضل ہے۔ جو نصیحتوں کو سن کر روتے اور عاقبت کو مقدم رکھتے ہیں اور ان کے دلوں پر نصیحتوں کا عجیب اثر ہوتا ہے مگر میں اس وقت کج دل لوگوں کا ذکر کرتا ہوں...

... میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت و تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جائے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت و ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں.... اگر میرا بھائی سادہ ہو یا کم علم یا سادگی سے کوئی خطا اس سے سرزد ہو تو مجھے نہیں چاہیئے کہ میں اس سے ٹھٹھا کروں یا چیں بجبیں ہو کر تیزی دکھاؤں یا بدنیتی سے اس کی عیب گیری کروں کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو جب تک وہ اپنے تئیں ہر ایک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں اور غصہ کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے۔"
(اشتہار منسلکہ شہادت القرآن)

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان بنیادی نصائح کو جلسہ سالانہ کے موقع پر بالخصوص ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے ہم سب کو اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں ان نصائح پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

توکل علی اللہ کی ایک عظیم الشان نظیر

جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے مخلصین ہر سال اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے کثیر رقم خرچ کر کے جلسہ میں شمولیت فرماتے ہیں اور اللہ تعالےٰ کے بے شمار فضلوں کے وارث بنتے ہیں موقع کی مناسبت سے جلسہ سالانہ سے تعلق رکھنے والی حضور کے توکل کی ایک مثال درج ذیل ہے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کا بیان ہے کہ:-

"ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقع پر خرچ نہ رہا ان دنوں جلسہ سالانہ کے لئے چندہ جمع ہو کر نہیں جاتا تھا۔ حضور اپنے پاس سے ہی صرف فرماتے تھے۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب مرحوم نے آ کر عرض کی کہ رات کو مہمانوں کے لئے کوئی سالن نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ بیوی صاحبہ سے کوئی زیور لے کر جو کفایت کر سکے فروخت کر کے سامان کر لیں۔ چنانچہ زیور فروخت یا گرو کر کے میر صاحب روپیہ لے آئے اور مہمانوں کے لئے سامان بہم پہنچا دیا۔ دو دن کے بعد پھر میر صاحب نے ... کے وقت ... [illegible] ... فرمایا کہ ہم نے ... [illegible] ... کر دیا تھا ... [illegible] ... آدمی ... [illegible] ... جب ... [illegible] ... چندہ ... [illegible] ... موجود ہو ...

پچاس روپے کے دوران پر [illegible] ہم
حاضری سے [illegible] مہمانوں [illegible]
[illegible] روپے بھیجے جاتے ہیں آپ
نے وصول فرما کر [illegible]
[illegible] اپنے [illegible]
[illegible] پر [illegible]
[illegible] نکال دوں گا۔
اس سے زیادہ ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ
[illegible] کرتے ہیں اللہ تعالیٰ پر
[illegible] ہوتا ہے اور انبیاء ہی ہوتا ہے کہ
جب ضرورت ہوتی ہے تو فوراً [illegible]
بھیج دیتا ہے۔
(ڈیلی انسر [illegible] اردو نمبر [illegible])

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اہمیت!!

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:-

"[illegible] جلسہ [illegible] برکت
[illegible] ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
ویغیرہ [illegible] ضرورت [illegible]
[illegible] اور ان سے [illegible]
کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
اور [illegible]
اور [illegible]"
(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پاکستان میں [illegible] زیر اہتمام [illegible]
[illegible] دور حکومت میں
[illegible] مشکلات
[illegible] اور [illegible] کے نام
پر [illegible] جلسہ سالانہ [illegible]
[illegible]
[illegible] کردیا گیا تھا [illegible] ۱۹۷۶ء
[illegible] پر [illegible]
[illegible] الثالث
[illegible] بنصرہ العزیز نے ایک ثقہ
[illegible] اعلان کرتے
ہوئے فرمایا تھا کہ:-
"[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور [illegible] ہوئے
[illegible]
[illegible] بہشت [illegible]
[illegible] تبلیغیں
[illegible] برداشت [illegible]
[illegible]
[illegible]
اور [illegible]
[illegible] دور [illegible]
اور [illegible]
[illegible] الشان
برکات [illegible]
[illegible]"
(بدر [illegible] ۱۹۸۹ء)

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم محمد صادق صاحب قریشی [illegible] میں مبلغ [illegible] پیش
ادا کرتے ہوئے [illegible] برکت اپنے بیٹے
اور [illegible] آپ نے اور ان [illegible]
[illegible] درخواست کرتے ہیں۔

(۲) مکرم [illegible] صاحب قریشی [illegible]
بیجی سیکنڈ ڈویژن [illegible] کامیاب [illegible] احباب جماعت
[illegible] مبلغ پانچ روپے ادا کرتے ہوئے [illegible] ترقیات کے
دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ ([illegible])

(۳) خاکسار کے [illegible] بیمار ایک
بیمار اور کافی کمزور [illegible] اور برادر [illegible]
صاحب [illegible]
کی [illegible] کا منتظر ہوں۔
خاکسار: [illegible] احمدیہ قادیان

(۴) اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے [illegible]
[illegible] عطا فرمائی ہے [illegible]
[illegible] مبلغ دس روپے شکرانہ ادا کرتے ہوئے جملہ احباب [illegible]
[illegible] دعا کی [illegible] ہوں۔
خاکسار: ڈاکٹر سید [illegible] احمد صاحب جماعت احمدیہ [illegible]

(۵) خاکسار کی اہلیہ [illegible] مبلغ [illegible]
[illegible] روپے ادا [illegible] کامل صحت و شفا یابی
کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔
خاکسار: محمد لطیف [illegible] چودہ کلاسٹ [illegible]

(۶) خاکسار کی [illegible] سعیدہ [illegible] خاتون [illegible]
[illegible] اچانک [illegible]
[illegible]
دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار [illegible]

[illegible]
[illegible] حاصل [illegible]
[illegible] دعا کا [illegible] منتظر رہوں گا
خاکسار: [illegible]

(۸) خاکسار کے بیٹے [illegible] ماہ [illegible] کا انتقال ہو گیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] احباب جماعت [illegible] دعا [illegible]
خاکسار: [illegible]

(۹) جماعت احمدیہ [illegible]
[illegible]
[illegible] جماعت احمدیہ [illegible]
[illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible]
خاکسار: [illegible]

(۱۰) خاکسار کے بیٹے [illegible] ولادت ہونے والی ہے
مبلغ [illegible] روپیہ اشاعت بدر میں بھجوا رہا ہوں [illegible]
پانے اور نیک صالح و خادم دین اولاد نرینہ کی ولادت کے لئے دعاؤں کا
خواستگار ہوں۔ خاکسار: سید [illegible]

(۱۱) مکرم یعقوب احمد خان صاحب ساکن کیرنگ مبلغ [illegible] روپے [illegible] بدر میں
ادا کرتے ہوئے اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے احباب
جماعت [illegible] درخواست کرتے ہیں۔
خاکسار: [illegible] مبلغ سلسلہ [illegible]

(۱۲) مکرم [illegible]
[illegible]
کرتے ہیں۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] درازی عمر اور
[illegible] ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے موصوف نے امانت بدر میں
[illegible] ادا کئے ہیں۔ مکرم ظہیر احمد صاحب [illegible]
[illegible] اور ان کے بیٹے خورشید احمد صاحب کی صحت و سلامتی کے
[illegible] جلسہ سالانہ قادیان میں [illegible]
[illegible] احباب [illegible] اور ان کے [illegible] کے لئے دعا
کی درخواست ہے۔
خاکسار: ظہیر احمد خادم انسپکٹر بیت المال آمد قادیان

آپ کا چندہ اخبار بدر ختم ہو رہا ہے

مندرجہ ذیل خریداران کا چندہ اخبار بدر ختم ہو رہا ہے۔ براہِ کرم اپنی اولین فرصت میں آئندہ سال کا چندہ دفتر ہذا ارسال کریں تاکہ آئندہ بھی آپ کے نام بدر جاری رہ سکے۔

مینجر اخبار بدر قادیان

خریداری نمبر	اسماء خریداران	خریداری نمبر	اسماء خریداران
۱۰۰۵	مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب،	۱۷۳۵	مکرم رفیق احمد صاحب بھدرک
۱۰۱۱	″ محمود احمد صاحب صدیقی ۱؎	۱۸۴۴	″ مولوی سمیع اللہ صاحب بمبئی۔
۱۰۱۲	″ محمود احمد صاحب صدیقی ۲؎	۱۸۴۵	″ ڈی۔ اے۔ جیکو ڈی۔ لونڈا۔
۱۰۳۷	″ سید حفیظ احمد صاحب	۱۸۷۶	دی سنٹرل نیوز ایجنسی۔ دہلی۔
۱۰۴۲	″ پی عبد الحمید صاحب۔	۱۸۹۴ F	مکرم ایس۔ اے۔ عزیز (U.S.A)
۱۰۵۷	″ سید فضل احمد صاحب	۱۸۹۶ F	″ عبد اللطیف چوہدری۔
۱۰۷۹	محترمہ نعیمہ طاہرہ صاحبہ	۱۹۰۳	″ شیخ علی احمد صاحب۔
۱۰۸۷	میسرز احمدی اینڈ کو	۱۹۳۲ F	″ چوہدری نور احمد صاحب
۱۱۲۹	مکرم عبد الستار صاحب	۲۰۱۰	″ محمد عبد اللطیف صاحب۔
۱۱۳۹	″ محمد شفیع صاحب۔	۲۰۱۱	″ عبد الودود خانی صاحب
۱۱۴۲	میسرز ہندوستان پیپر مارٹ	۲۰۲۲	″ مولانا محمد کمال صاحب۔
۱۱۷۷	میسرز ٹی سنڈیکیٹ۔	۲۰۲۵	″ محمد مخلص صاحب احمدی
۱۱۹۲	مکرم میاں محمد بشیر صاحب سہگل۔	۲۰۴۴	″ ایس۔ ایف۔ جلیل صاحب
۱۱۶۳	″ محمد احمد صاحب سولیجہ	۲۰۴۶	″ ماسٹر نعمت اللہ صاحب
۱۲۱۱	″ انیس الرحمٰن خان صاحب	۲۰۴۸	″ راجہ شمس الدین خان صاحب
۱۲۴۳	″ خواجہ غلام محمد صاحب لون	۲۰۴۹	″ مظفر احمد صاحب ٹاک
۱۲۵۸	″ محمد یوسف صاحب۔	۲۰۵۰	″ امجد لطیف صاحب جے پور۔
۱۲۶۱	″ سیٹھ محمد اسماعیل صاحب غوری	۲۰۸۶	″ عبد الرحمٰن خان صاحب
۱۲۸۹	″ ایم۔ اے۔ حق صاحب۔	۲۰۹۴	″ این محمد حنیف صاحب
۱۲۹۴	″ سید رشید احمد صاحب۔	۲۰۹۶	″ میر عبد الوہاب آسنور
۱۳۰۳	″ سید جلال الدین صاحب۔	۲۰۷۹	محترمہ نجم النساء صاحبہ۔
۱۳۲۵	″ بشیر احمد صاحب	۲۰۸۰	مکرم خواجہ عبد المنان صاحب ڈار
۱۳۴۶	″ محمد یوسف صاحب۔	۲۰۸۷	″ محمد صدیق صاحب۔
۱۳۵۱	″ عبد القدوس صاحب فاروقی۔	۲۰۸۸	″ پی۔ اے۔ محمد شریف صاحب۔
۱۳۸۲	″ اے فضل الرحمٰن خان صاحب	۲۰۸۹	″ تقدیر احمد خان صاحب۔
۱۳۸۴	″ ایم۔ آر۔ قریشی صاحب	۲۱۰۷ F	″ عبد الحفیظ صاحب (U.K.)
۱۴۱۴	″ رحمت اللہ صاحب شیخ۔	۲۱۰۸ F	″ چوہدری ایم۔ اے۔ مختار صاحب۔
۱۴۱۷	″ ریاض احمد خان صاحب ایم۔ اے	۲۱۱۷ F	″ رفیق احمد صاحب لندن۔
۱۴۲۰	″ کریم بخش صاحب۔	۲۲۷۶	″ سنتری حفیظ الرحمٰن صاحب۔
۱۴۵۸	″ محمود احمد صاحب شاہجہانپور	۲۲۸۱	″ محمد احمد صاحب مالاباری۔
۱۴۶۲	″ ایم۔ کے معین الدین صاحب آملہ	۲۲۸۳	″ ایم۔ اے۔ عجیب شیر صاحب۔
۱۴۶۸	″ محمد معین الدین صاحب چنت کنٹہ	۲۲۸۴	″ اختر عالم صاحب۔
۱۵۴۵	محترمہ ایم۔ سی طاہرہ بانو صاحبہ	۲۲۸۵	″ ظہیر عالم صاحب امروہہ
۱۵۵۵	مکرم محمد سلیمان صاحب بمبئی۔	۲۲۸۷	″ محمد یوسف صاحب۔
۱۵۶۴	کونک بیٹری چارجنگ ورکس	۲۲۸۸	″ محمد اسحٰق صاحب۔
۱۵۶۵	مکرم حنیف انصاری صاحب	۲۲۹۰	″ محمد بدر الزمان صاحب۔
۱۵۷۱	″ محمد نذیر خان صاحب۔	۲۲۹۱	″ غلام قادر صاحب۔
۱۵۷۲	″ عبد الرحمٰن صاحب	۲۲۹۲	محترمہ نجمی خالد صاحبہ اڑیسہ
۱۶۰۰	″ طاہر احمد صاحب بھارت	۲۲۹۴	احمد کیپ مارٹ
۱۶۱۷	″ میر احمد صادق صاحب ایم۔ اے	۲۲۹۵	مکرم بی۔ ایم۔ کریم احمد صاحب
۱۶۲۰	″ ایس۔ کے شرما صاحب	۲۲۹۶	″ محمد حنیف خان عرف بابو خان
۱۶۲۱	″ رفیق احمد صاحب ایمنی۔	۲۲۹۷	″ فرید احمد صاحب بہار

خریداری نمبر	اسماء خریداران	خریداری نمبر	اسماء خریداران
۲۲۹۸	محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ	۲۰۶۲	مکرم مبارک احمد صاحب نئی دہلی۔
۲۲۹۹	مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری۔	۲۰۶۳	″ چراغ الدین صاحب۔
۲۳۱۲	″ ڈیلر افغان شاہ۔	۲۰۶۴	″ ماسٹر محمد صابر صاحب بٹ۔
۲۳۱۴	″ نور الدین الہ دین صاحب۔	۲۰۶۵	″ سیٹھ محمد حسین صاحب
۲۳۱۷	″ بی۔ ایس دستگیر صاحب	۲۰۶۶	″ قمر الدین صاحب ڈار
۲۰۵۱	″ سردار خان صاحب	۲۰۶۷	″ بی۔ حبیب احمد صاحب
۲۰۵۲	″ نانک احمد صاحب	۲۰۶۸	″ غلام مولیٰ خادم
۲۰۵۳	″ غلام محمد و رحمت بی	۲۰۷۰	″ محمد عبد اللہ شاکر دکاندار
۲۰۵۵	″ ڈاکٹر الطاف احمد صاحب۔	۲۰۷۱	″ ضیاء الحق صاحب۔
۲۰۵۶	″ مبارک احمد صاحب پڈر	۲۰۷۳	″ عبد الغفور صاحب گوٹے والا۔
۲۰۵۷	″ منظور احمد صاحب وانی	۲۰۷۵	″ شاہ محمد خان صاحب
۲۰۵۸	″ غلام نبی صاحب آگرہ۔	۲۰۷۶	″ میر احمد اشرف احمدی۔
۲۰۵۹	″ ابرار حسین صاحب۔	۲۰۸۶	″ عبد الرحمٰن خان صاحب۔
۲۰۶۰	″ قریشی صاحب۔	—	— ٭ —

ولادتیں

(۱) اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۸۰-۱۰-۲ کو عزیز محمد مشاہد صاحب قریشی کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ بچے کا نام اس کے دادا نے "محمد مجاہد قریشی" رکھا ہے۔ بچے کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور خادمِ دین ہونے کے لئے جملہ احباب اور بزرگان کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: ڈاکٹر محمد عابد قریشی شاہجہانپور۔

(۲) گزشتہ ماہ مکرم بشیر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دو لڑکوں کے بعد پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم سیٹھ محمد اسماعیل صاحب کی پوتی اور مکرم نور الدین صاحب علاؤ الدین مرحوم کی نواسی ہے۔ اس خوشی میں امۃ النعیم صاحبہ اہلیہ مکرم سیٹھ بشیر احمد صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں یکصد روپیے ادا کرتے ہوئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتی ہیں کہ اللہ نومولودہ کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ بچی کا نام "وحیدہ آفرین" تجویز کیا گیا ہے۔ (خاکسار حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد)

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS
PHONES :- 52325 / 52686 . P.P.
ویرائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:-
چپل پروڈکٹس
۴۲/۲۹ مکھنیا بازار کانپور (یو۔پی)

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS — 600004
Phone No. 76360.

عالمگیر غلبۂ اسلام کیلئے عظیم رُوحانی پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی اور غلبۂ اسلام کے لئے ایک رُوحانی پروگرام تجویز فرمایا جس کا خلاصہ یہ ہے :-

(۱) ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے ۔

(۲) ہر روز دو نفل نماز ظہر یا عشاء کے بعد ادا کئے جائیں ۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۂ فاتحہ غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے ۔

(۴) ہر روز ۳۳، ۳۳ بار درج ذیل دُعاؤں کا وِرد کیا جائے ۔

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔

(۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

(۵) کم از کم گیارہ بار روزانہ یہ دُعائیں پڑھی جائیں :-

(۱) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ
وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دُعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی اور قربانیوں کو قبول فرمائے ، اس منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں ــــ !!

پندرھویں صدی ہجری کے پہلے سال یعنی ۱۴۰۱، ۱۴۰۲ھ کا

احمدیہ مسلم کیلنڈر

نظارت دعوت و تبلیغ کا شعبہ نشر و اشاعت اس مرتبہ بھی برائے سال ۱۹۸۱ء یعنی ۱۴۰۱، ۱۴۰۲ھ کیلنڈر طبع کروا رہا ہے ۔ اس کیلنڈر کی پیشانی کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ زینت بخشے ہوئے ہوں گے ۔ اُوپر کے حصہ میں دائیں طرف منارۃ المسیح اور بائیں طرف لوائے احمدیت اور درمیان میں اللہ کے قدیمی گھر خانہ کعبہ کی تصویر اور مہدیٔ دوراں سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی شبیہ مبارک دی جا رہی ہے ۔

سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا - اور اس کا ترجمہ بزبان اُردو و انگریزی جلی حروف میں دیا جا رہا ہے ۔ ساتھ ہی امام الزمان سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کا دعویٰ بزبان اُردو و انگریزی اور جماعت احمدیہ کا عقیدہ بانی جماعت احمدیہ کے الفاظ میں کیلنڈر کی زینت کو دوبالا کر رہا ہے ۔

سب سے نیچے تعطیلات کی تفصیل اور سالِ آمدہ کی تاریخیں دی جا رہی ہیں ۔ دنوں کے نام اردو انگریزی ، فارسی اور عربی میں ۔ عیسوی سن اور ہجری قمری مہینوں کے نام انگریزی اور اُردو میں دیئے جا رہے ہیں ۔

انشاء اللہ کیلنڈر تبلیغی لحاظ سے نہایت ہی مفید ثابت ہوگا ۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں نظارت دعوت و تبلیغ سے طلب فرمائیں ۔

فی کیلنڈر ہدیہ دو روپے (Rs. 2/-) ۔ اخراجاتِ ڈاک بذمہ خریدار ہونگے ۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

جلسہ سالانہ نمبر میں کاروباری اشتہارات

بدر کا مورخہ ۱۸ و ۲۵ فتح (دسمبر) کا مشترکہ شمارہ انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ نمبر ہوگا ۔ جو احباب اس خصوصی اشاعت میں اپنے تجارتی اشتہارات دینا چاہتے ہوں وہ ۸/۱۲ ۵ سے پہلے پہلے دفتر مینجر بدر کو اپنے اشتہارات کے مضمون اور مطلوبہ جگہ کے بارے میں آگاہ کریں (مینجر بدر قادیان)

فہرست نمبر ۳

منظوری انتخاب لجنات بھارت

مندرجہ ذیل عہدیداران لجنات کی اکتوبر ۱۹۸۰ء تا ستمبر ۱۹۸۳ء تین سال کے لئے منظوری دی جاتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ تمام عہدیداران کو بہترین رنگ میں نئے عزم سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ۔

ضروری نوٹ برائے تصحیح :- بدر کے شمارہ نمبر ۳۹ میں آسنور کی لجنہ کا انتخاب غلط شائع ہو گیا ہے ۔ درستی کے بعد آئندہ شائع کروا دیا جائے گا ۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

(۱) لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور

صدر لجنہ	محترمہ محبوب ظفر مند صاحبہ
سیکرٹری لجنہ	" آفریدہ حمید صاحبہ
" مال	" حمیدہ خاتون صاحبہ
" تربیت و اصلاح	" ساجدہ خاتون صاحبہ
" تعلیم	" مہر جہاں صاحبہ
" تبلیغ	" نعیمہ فضل صاحبہ ۔
" خدمت خلق	" امۃ الباری صاحبہ
" تعلیم ناصرات	" ساجدہ رحمٰن صاحبہ
نگران ناصرات	" اہلیہ ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی
سیکرٹری ناصرات	" حمیدہ خاتون صاحبہ

(۲) لجنہ اماء اللہ پینگاڈی

صدر لجنہ	محترمہ بی ۔ طیبہ بی بی صاحبہ

(۳) لجنہ اماء اللہ کیرنگ

صدر لجنہ	محترمہ حوا بی بی صاحبہ
نائب صدر	" عطر النساء صاحبہ
جنرل سیکرٹری	" حنیفہ بی بی صاحبہ
سیکرٹری مال	" امۃ الباسط صاحبہ
" تعلیم	" زبیدہ بی بی صاحبہ

نگران ناصرات	محترمہ رحمت بی بی صاحبہ

(۴) لجنہ اماء اللہ حیدر آباد

صدر لجنہ	محترمہ اعظم النساء صاحبہ
نائب صدر	" مبارکہ عزیز صاحبہ
جنرل سیکرٹری	" صالحہ نسرین صاحبہ

(۵) لجنہ اماء اللہ مدراس

صدر لجنہ	محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ
جنرل سیکرٹری	" سعیدہ بیگم صاحبہ
سیکرٹری مال	" امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ
" تعلیم و تربیت	" شاہدہ پروین صاحبہ
" ناصرات	" ناصرہ بیگم صاحبہ (تامل زبان کیلئے)
" "	" کے رشیدہ صاحبہ (اردو زبان کیلئے)

(۶) لجنہ اماء اللہ حرچرلہ

صدر لجنہ	محترمہ امۃ العلیم صاحبہ

(۷) لجنہ اماء اللہ کرونا گاپلی

صدر لجنہ	محترمہ سودا بی بی صاحبہ
سیکرٹری مال	" زبیدہ بی بی صاحبہ
" تعلیم و تربیت	" شفیقہ بی بی صاحبہ ۔

ضروری اعلان برائے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت

جن قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت نے ابھی تک اپنی مجلس کی فہرست تجنید مرکز میں نہیں بھجوائی ہیں اُن سے درخواست ہے کہ وہ جلد اپنی مجالس کی فہرست تجنید تیار کر کے بھجوائیں

فہرستِ تجنید میں نام خادم - ولدیت - عمر - تعلیم - پیشہ وغیرہ درج کئے جائیں ۔ اگر قائدین کے پاس فارم فہرست تجنید نہ ہوں تو وہ خط لکھ کر مرکز سے منگوائیں ۔

امید ہے کہ تمام قائدین اس طرف جلد توجہ دیں گے ۔ اللہ تعالیٰ تمام قائدین کو زیادہ سے زیادہ خدماتِ دینیہ بجا لانے کی توفیق دے اور سب کا ہر طرح حافظ و ناصر رہے ۔ آمین ۔

مہتمم تجنید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان